هوالــــقادر

الرُّباعیاتُ المدحیّہ فی حضرۃِ القادریّہ

از: پیر سیّد نصیر الدّین نصیر گولڑوی

Marfat.com

هوالقادر

رُباعیات

درمدحِ

مُبلّغِ توحیدِ ربُّ العالَمین، سجّادہ نشینِ انبیاء و مرسلین، شیخُ شیوخِ الاوّلین والآخرین، سرتاجِ اولیائے متقدِمین و متاخّرین، قِدوۃُ اصحابِ الصّحووالتّمکین، پیرانِ پیر حضرت الشّیخ السید محی الدّین ابُو محمد عبدالقادر الجیلانی الحَسَنی والحُسینی المکینُ الامین

از

پیر سیّد نصیر الدّین نصیر

درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ مصنّف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	الرُّباعیاتُ المدحیہ فی حضرۃِ القادریہ
نام مصنف	:	علّامہ پیر سیّد نصیر الدّین نصیؔر گولڑوی
اشاعت	:	اوّل
تعداد	:	1000
کمپوزنگ	:	ڈاکٹر سید امتیاز حسین نقوی / ضیغم عباس (لندن انفوٹیک اکیڈمی)
پروف ریڈنگ	:	مولانا ممتاز احمد چشتی
سرِورق	:	محمد دانش نجم ' انجینئر محمد اعجاز
ناشر	:	مہریہ نصیریہ پبلشرز، گولڑہ شریف
نگرانِ طباعت	:	حاجی عبدالقیوم گولڑوی
مطبع	:	حمزہ پرویز پرنٹرز، راولپنڈی (051-5521575)
ہدیہ	:	[redacted]
سنِ طباعت	:	1428ھ مطابق 2007ء

اندرونِ ملک: نجم الحسن نجمی، میر غلام قادر، مکتبہ مہریہ نصیرہ' درگاہ غوثیہ چشتیہ نظامیہ مہریہ گولڑہ شریف'

E-11 اسلام آباد' پاکستان فون:051-2292814 نیز: مکتبہ ضیاء القران، گنج بخش روڈ، لاہور

Web Sites : www.golrra.com
: www.pirnaseeruddin.com
E-Mail : mail@piernaseeruddin.com

بیرونِ ملک: غفور احمد چشتی 82 Brighton Road Birmingham B'2 8QH U.K.
Ph: 07976901875-0121-4424548z

قاری فضل رسول جامعہ حنفیہ مہریہ اینڈ مُسلم سنٹر

INC ' 32-13 ' گلی 57th ڈ سائیڈ' نیویارک ۔ آفس:418 ایوینیو' پی بروک

لائن' نیویارک 11223 فون 718-274-7813 فیکس 385 718-3396

یو ایس اے 1347-2552-767

Marfat.com

بسم اللہ تعالیٰ

حرفِ گُفتنی

اساتذۂ فن کے ہاں رباعی اصنافِ سُخن میں مشکل ترین صنف شمار کی جاتی ہے' چار مصرعوں میں پوری بات کہہ لینا اِس کا بنیادی وصف ہے۔ مصرعِ اوّل میں بات کی بنیاد رکھّی جاتی ہے' مصرعِ دوم میں اسے ذرا پھیلایا جاتا ہے، مصرعِ سوم میں بات کا رُخ نتیجے کی طرف موڑا جاتا ہے اور مصرعِ چہارم میں فیصلہ کُن بات کر دی جاتی ہے. گویا اِس طرح رباعی کے چاروں مصرعوں میں لفظی و معنوی ربط کا ہونا بھی از حد ضروری ہوتا ہے' وہ یوں کہ پہلے سے چوتھے مصرع تک بیان کردہ مضمون میں کوئی ایسا لفظی یا معنوی قرینہ ساتھ ساتھ چلتے رہنا چاہیئے ' جو چاروں مصرعوں کو دائرۂ ربط میں رکھّے۔ رباعی گو کے لئے یہ خاصا مشکل اور ریاضت طلب مرحلہ ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایک عام شاعر قلم اُٹھائے اور رباعی کے ایک مخصوص وزن میں چار مصرعے موزوں کر کے چلاّنے لگے کہ لوگو میں نے رُباعی کہہ لی۔ ارے حضرت ! آپ نے خاک رباعی کہہ لی' خُدا خُدا کر کے چار مصرعے تو کہیں جوڑ لیے' وہ بھی لفظی و معنوی ربط سے محروم ۔ مگر آپ نے رباعی کا حق تو ادا نہیں کیا۔ نہ رباعی کے تیور' نہ زبان و بیان کا لُطف' نہ انتخابِ لفظی' نہ زحاف اور نہ اساتذہ کا وہ معیارِ فصاحت و بلاغت اور پھر رباعی کا وزن صرف لاحول ولا قوۃ الاّ باللہ ہی نہیں' مرزا عبدالقادر بیدلؔ نے 28 اوزان میں رباعیات کہیں اور ماہرینِ فن نے اِس سے بھی کہیں زیادہ

Marfat.com

اوزان گنوائے ہیں۔ رباعی کہنے میں یہ میرا پہلا تجربہ نہیں' بلکہ بحمد اللہ میں نے آج سے تقریباً چالیس سال قبل فارسی میں تین سو رُباعیات اور اُسکے بعد پونے پانچ سو کے قریب اردو میں کہیں۔ فارسی مجموعۂ رباعیات کا نام آغوشِ حیرت اور اُردو مجموعۂ رباعیات کا نام رنگِ نظام ہے' دونوں مطبوعہ ہیں۔ اِسکے باوجود میرا ہرگز ہرگز یہ دعوٰی نہیں کہ مجھے رُباعی میں کُلّی دسترس حاصل ہے یا میں اِس کے جملہ فنّی محاسن پر قدرتِ تامّہ رکھتا ہوں' بلکہ میں تو خود کو اِس مکتبۂ فضل وکمال کا ایک ادنٰی طالب علم ہی سمجھتا ہوں۔ رُباعی کے متعلق جو کچھ میں نے اُوپر لکھا ہے وہ تو میرے مطالعاتی معلومات یا وہ ذاتی احساسات ہیں' جو میں نے ابوسعید ابوالخیر جلال الدّین رومؔی، مولنا جامؔی، سعدی شیرازؔی، خاقانؔی، نظامؔی، فغانؔی، بیانؔی صائبؔ تبریزی، غنی کاشمیرؔی، عُمر خیاؔم، مرزا بیدلؔ دھلوی، ابراھیم ذوقؔ خواجہ میر دردؔ، غالبؔ، انیسؔ و دبیؔر، سرؔمد، گرامؔی جالندھری اور امجدؔ حیدر آبادی" ایسے اکابرِ سُخن کا کلام پڑھ پڑھ کر اخذ کیے ہیں۔ یہ کہنا ہرگز مقصود نہیں کہ اِن مشاہیرِ سُخن کے کلام کی ساری خوبیاں میری رُباعیات میں موجود ہیں۔ ہاں اگر کسی مصرع یا کسی رُباعی میں کوئی ایسی قابلِ تحسین بات آگئی ہو تو میں اُسے محض موہبتِ الٰہیہ سمجھتا ہوں۔ قارئین گرامی! یہ وہ دور ہے کہ ہماری نئی نسل تو نئی نسل پرانے لوگ بھی عربی فارسی بلکہ اردو ادب تک کو خیر باد کہہ چکے ہیں۔ ہر طرف انگریزی کا دور دورہ ہے۔ اب مسلّم اساتذۂ فن کے کلام کو بھی نہیں پڑھا سُنا جاتا ہمیں

Marfat.com

کون پڑھتا سُنتا ہے۔ بہر حال میری یہ رُباعیات حضرت پیرانِ پیر الشیخ السید عبدالقادر جیلانیؒ سے میری نیاز مندی و عقیدت کا محض ایک وسیلۂ اظہار ہیں اور پھر حضرت شیخؒ سے میری یہ عقیدت بھی کوئی رسمی یا موروثی عقیدت نہیں جسے اکثر لوگ سوچے سمجھے بغیر وراثت کے طور پر اپنا لیا کرتے ہیں اور صرف گیارہویں پکا لینے کو حضرتِ شیخؒ سے عقیدت کی عظیم علامت تصور کر لیتے ہیں۔ یہ بات لکھ لیجئے کہ میں اُن کا کوئی ایسا مخبوط الحواس، ضعیف الاعتقاد، اندھا یا مفاد پرست عقیدت مند نہیں ہوں، جو اُن کی تعریف کر کے اُن کی نسبت یا نام کو کیش کرواتا پھروں، بلکہ جب سے حضرتِ شیخؒ کی تعلیمات و مواعظ نے مجھے اُس قاضی الحاجات کے در پر لے جا کر بٹھا دیا، جہاں سے پوری کائناتِ انسانیت اپنا اپنا کشکولِ مُراد بھرتی چلی آ رہی ہے تو یقین کیجئے اُس دِن سے حضرت شیخؒ کی قدر و منزلت میرے دل میں مزید جاگزیں ہو گئی، شیخؒ نے عقائد کے سلسلے میں میری دستگیری فرما کر مجھے ضعیف الاعتقادی کے گڑھے سے نکال دیا، میں بے ساختہ پُکار اُٹھا ” میں تو کیا “ ع ولیاں را دستگیر عبدالقادرؒ۔ حضرتِ شیخؒ کی مجموعی تعلیمات و خطبات کے مطالعہ نے مجھے اِس نتیجے پر پہنچا دیا کہ اکابر اہلِ بیتؑ عظام اور صحابہ کرامؓ کے بعد بہ استثنائے حضرت امام مہدیؓ کسی اور کا اِس مقامِ بلند پر فائز ہونا محال کی حد تک مشکل ہے۔ یہ صرف میرا دعویٰ نہیں، بلکہ میں اِسے بہ دلائل ثابت بھی کر سکتا ہوں۔ حضرتِ شیخؒ نے اپنی بلندیِ کردار جرأتِ اظہار، جلالتِ گفتار اور اپنے خداداد فضل و کمال سے جس طرح شرک و بدعت

Marfat.com

کے دلدل میں پھنسے ہوئے نیم مُردہ مسلمانوں کے اجسام میں توحید کی رُوح پھر سے پھونک دی اور دم توڑتے دین کو دوبارہ حیاتِ نَو عطا فرمائی۔ دُنیائے طریقت میں اُس کی مثال نہیں ملتی۔

پیر بن کر صرف گدی پر بیٹھ جانا' نذرانے بٹورنا' اپنی کبریائی کے ڈنکے بجوانا اور محض اپنے بڑوں کی کمائیاں کھانا بہت ہی آسان کام ہے اور حضرت شیخؒ کی طرح مراحلِ عباداتِ شاقّہ اور مقاماتِ تعلیم و تعلّم سے گزرنا نہایت ہی مشکل مرحلہ ہے۔

یہ شہادت گہِ الفت میں قدم رکھنا ہے لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

اشاعتِ عقائدِ حقّہ اور اِبطالِ عقائدِ باطلہ کے سلسلے میں آپ کی مساعیِ جمیلہ رہتی دُنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔ شاہانِ کج ادا کو آپ کی ہیبتِ فقر نے عمر بھر ایسا مرعوب کیے رکھا کہ کوئی عبّاسی خلیفہ یا اُس کا کوئی مفتی شریعتِ مُطہرہ کے کسی حکمِ صریح کے خلاف جرأتِ فتویٰ دہی نہ کر سکا۔ عقائدِ راسخہ کے حوالے سے جو عقلی و نقلی موادِ علمی جماعتِ اہلِ سُنّت کو ورثے میں ملا تھا' آپ نے نہ صِرف اُس کی حفاظت کی' بلکہ چالیس سال کے طویل عرصہ تک تحریری و تقریری حوالے سے ایسے تمام مسالکِ باطلہ کی پُر زور اور کُھلے بندوں فریضۂ تردید کی سرانجام دہی بھی فرمائی۔ جو دنیا بھر کے کسی شیخِ سلسلہ اور پیرِ طریقت کے حصّہ میں نہ آ سکی۔ آپ کی تصانیف اور خطباتِ مبارکہ میرے اِس دعوای کی دلیل ہیں۔ شیخؒ کی اِن سب خوبیوں کو دیکھ کر اولیائے اُمّت اور اکابرِ ملّت کے ایک جمِ غفیر نے آپ کو غوثِ اعظم

Marfat.com

پیرانِ پیر اور محبوبِ سبحانی ایسے بلند القاب سے یاد کیا۔ شاہانِ وقت میں سے اگر کسی نے بھول کر بھی آپ سے کبر آمیز سُلوک کرنا چاہا تو شیخؒ کی کلاہِ فقر بھی کج ہوگئی ؎

نخوت سے جو کوئی پیش آیا کج ہم نے کُلاہ اپنی کر لی (قدیرؔ)

ہر سلسلہ سے تعلق رکھنے والے مشائخ خود بھی اور اُن کے مریدین بھی شیخؒ کی بارگاہِ عالیہ میں نظم و نثر کا نذرانہ ہر دور میں پیش کرتے آئے، جو اِن شاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا۔ وہ کون سا سلسلہ اور کون سی محفل ہے، جہاں آپ کو خراجِ عقیدت نہ پیش کیا جاتا ہو۔ حضرت مولنا احمد رضا خان بریلویؒ کی ذاتِ ستودہ صفات یہاں قابلِ ذکر ہے۔ جنہوں نے بارگاہِ غوثیہ میں بہ صورتِ قصائد و رُباعیات بے مثال ہدیۂ عقیدت پیش کیا۔ راقم الحروف وقتاً فوقتاً چوں کہ کتابوں کی اوراق گردانی کرتا رہتا ہے۔ ایک دن بہ طورِ خاص فاضل بریلویؒ کی اُن فارسی رُباعیات کو بہ اعماقِ نظر پڑھنے کا اتفاق ہوا، جو آپ نے حضرت پیرانِ پیرؒ کی مدح میں کہی تھیں اور آپ کے مجموعۂ کلام حدائقِ بخشش کے آخر میں موجود ہیں۔ یہ رباعیات 62 کے قریب ہیں، اِن کے قوافی مختلف اور ردیف عبدالقادر ہے۔ فاضل بریلویؒ جہاں علومِ شرعیہ میں ایک مقامِ بلند پر فائز نظر آتے ہیں، وہاں دُنیائے شعر و ادب میں بھی ایک خصوصی شان کے حامل دکھائی دیتے ہیں۔ میرے اِن تعریفاتی جملوں میں کسی قسم کی عقیدت یا خوشامد کو دخل نہیں، بلکہ ایک شاعر ہونے کی حیثیت سے اُن کی قدرتِ کلام، بلندیِ فکر اور زبان و بیان پر اُن کی دسترس کا تذکرہ کرنا

چاہتا ہوں، نیز اپنی اور حضرت فاضل بریلویؒ کی رُباعیات میں تقابلی جائزہ بھی ہرگز مقصود نہیں۔ بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے جو عقیدت و محبّت حضرت فاضل بریلویؒ کو حاصل تھی اور اپنے کلام بلاغت نظام میں اُنہوں نے اُس کا جو حق ادا کر دیا، وُہ اپنی مثال آپ ہے۔ اگرچہ رباعیات کہے ہوئے مجھے ایک عرصہ گزر چکا تھا، مگر سچ یہ ہے کہ حضرت مولنٰاؒ کے مطالعۂ رباعیات نے میرے اندر کا خُفتہ رُباعی گو پھر سے بیدار کر دیا۔ چنانچہ میرا دل مجھ سے کہنے لگا۔ ارے نصیر! تم بھی تو چند اُلٹے سیدھے لفظ رکھ ہی لیتے ہو، کیوں نہ تم بھی حضرت پیرانِ پیرؒ کی شان میں چند ایسی رُباعیات کہنے کی کوشش کر دیکھو، جو حضرت فاضل بریلویؒ کی رُباعیات کی نسبت ذرا آسان اور زُود فہم بھی ہوں۔

یہاں یہ وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ میری اِن رُباعیات میں بہ تقاضائے ضرورت اگر کہیں مُشکل الفاظ و تراکیب کا استعمال ناگزیر سمجھا گیا ہو تو اُن نام نہاد ناقدینِ فن سے پیشگی معذرت خواہ ہوں، جو اپنی علمی کم مائیگی کی بنا پر وجاہتِ لفظی کو ثقالتِ لفظی اور غرابتِ معنوی سے تعبیر کر دیتے ہیں اور اِس پر مُستزاد یہ کہ اِن میں جو حضرات اپنی فطری ناموزونیِ طبع کے سبب کسی شعر یا مصرعِ رباعی کو موزوں پڑھنے سے خود قاصر ہوتے ہیں وہ اُسے بیک جنبشِ قلم خارج از بحر قرار دے کر اپنی اُستادی کا لوہا منوانے کی سعیِ ناکام میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ حالانکہ ایسے مُتشاعر اکبرؔ الٰہ آبادی کے اِس شعر کا خود مصداق ہوتے ہیں۔ ؎

شعر کہہ سکتا نہیں اور مجھ کو کہتا ہے غلط   خود زبانِ معترض ہی خارج از تقطیع ہے

یاد رہے کہ خلّاقُ المعانی حضرت مرزا عبدالقادر بیدلؒ ایسے نابغۂ روزگار شاعر پر بھی مشکل گوئی کا الزام لگایا جاتا رہا ہے، حتیٰ کہ بعض نہایت ہی کم علم تو نزاکتِ معنوی سے پیدا ہونے والی اُن کی مشکل گوئی کو مُبہم گوئی کا نام دینے سے بھی نہیں چوکتے۔ ایسے غیر منصف مزاجوں کیلئے خود مرزا بیدل اور پھر صائبؔ تبریزی نے کئی سو سال پہلے کہہ دیا تھا ۔

زفرق تا قدم افسونِ حیرتی بیدلؔ کسے چہ شرح دہد معنیٔ نکوئے تُرا

اور صائبؔ نے ۔

اے کہ خود را در دلِ ما زشت منظر دیدہ ای
رُوئے خود را چارہ کن آئینۂ ما زرد نیست

رُباعی کے اسلوب میں چوں کہ میں شہنشاہِ رُباعی حضرت ابو سعید ابوالخیرؒ اور سرمدؒ کا مقلّد ہوں، اِس لیے میری یہی کوشش رہی ہے کہ رباعی میں اِن اور اِن ایسے بزرگانِ سُخن کی زیادہ سے زیادہ خوبیاں سمیٹ سکوں۔ اب میں اِس میں کہاں تک کامیاب ہو سکا، اِس کا فیصلہ تو ماہرینِ فن اور منصف مزاج اہلِ فضل و کمال ہی کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو عربی فارسی نہیں جانتے اُن کی آسانی کے لئے مشکل الفاظ کا ترجمہ حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری اِس کوششِ حقیر کو پاکانِ اُمّت سے مُحبّت رکھنے کے طفیل قبول فرمائے اور حضرت پیرانِ پیرؒ بھی اِسے اپنی بارگاہ میں قبولیت سے مشرّف فرمائیں۔ آمین

حلقہ بگوشِ شاہِ جیلاںؒ

سیّد نصیر الدین نصیر

درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

21 فروری 2007ء مطابق 3 صفر 1428ھ

Marfat.com

فہرست

حرفِ گُفتنی .... از .... پیر سیّد نصیرالدّین نصیر

صفحہ نمبر	(مصرعِ اوّل)	نمبر شمار
1	اے حافظِ شرع و دین! عبدالقادرؒ	1
2	ترویجِ سُنَن، نظامِ عبدالقادرؒ	2
3	بر منبرِ بُو تُرابؓ، عبدالقادرؒ	3
4	از خوفِ حسامِ شیخ عبدالقادرؒ	4
5	لاہوت مکاں، مکانِ عبدالقادرؒ	5
6	چوں عبدِالٰہ مَست، عبدالقادرؒ	6
7	کُن گوہرِ جاں نثارِ عبدالقادرؒ	7
8	در علم و تُقیٰ کمالِ عبدالقادرؒ	8
9	مُحیِ و مُمِدِّ دین، عبدالقادرؒ	9
10	در وعظ و خُطَب شہیر، عبدالقادرؒ	10
11	زَینُ المُتوَرِّعین، عبدالقادرؒ	11
12	تبلیغ رواج، عبدالقادرؒ	12
13	پُرسی ز عُلوم شیخ عبدالقادرؒ	13
14	از وعظِ فصیح شیخ عبدالقادرؒ	14
15	آں ناطقِ با دلیل، عبدالقادرؒ	15
16	حق جوہر و حق ضمیر، عبدالقادرؒ	16

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
17	آں اَکملِ کاملین، عبدالقادرؒ	17
18	خُوگیر بہ نثر و نظمِ عبدالقادرؒ	18
19	بنہ گوش بہ فرمودۂ عبدالقادرؒ	19
20	منشورِ ھدیٰ، نصابِ عبدالقادرؒ	20
21	گُل شُد اَز نظم و نثرِ عبدالقادرؒ	21
22	ہر غمزدہ را نوید، عبدالقادرؒ	22
23	با علم، زخُود پوشیٔ عبدالقادرؒ	23
24	شاہِ شاہان، شیخ عبدالقادرؒ	24
25	با وعظ و کتابِ شیخ عبدالقادرؒ	25
26	مُدّے زحسابِ شیخ عبدالقادرؒ	26
27	صدلات زقَعِ شیخ عبدالقادرؒ	27
28	ولیاں را تاج، شیخ عبدالقادرؒ	28
29	ایں صولتِ مُستکینِ عبدالقادرؒ	29
30	بشنو سُخَن از دہانِ عبدالقادرؒ	30
31	تُخمِ توحید کاشت، عبدالقادرؒ	31
32	ہر جا کہ شُدہ ظُہورِ عبدالقادرؒ	32
33	از مَوعِظَت و بیانِ عبدالقادرؒ	33
34	در علم، زیکتائیٔ عبدالقادرؒ	34
35	حق مدرک و حق شناس عبدالقادرؒ	35
36	حق بندہ و حق نُماست، عبدالقادرؒ	36
37	مردِ حق انتساب، عبدالقادرؒ	37
38	مَنشُورِ ھدیٰ، نَوِشتِ عبدالقادرؒ	38

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرعِ اوّل)	صفحہ نمبر
39	ناموسِ شریعت است عبدالقادرؒ	39
40	خوگیر بہ اِتّباعِ عبدالقادرؒ	40
41	در دِیں زسُخَن رانیٔ عبدالقادرؒ	41
42	اعلیٰ، افضل، کبیر، عبدالقادرؒ	42
43	اندر سُخَنِ شگرفِ عبدالقادرؒ	43
44	لَرزَد دلِ یَم زموجِ عبدالقادرؒ	44
45	محمود صفات، شیخ عبدالقادرؒ	45
46	فرد است و فریدِ ذاتِ عبدالقادرؒ	46
47	در صبر بہ آیُوبیِ عبدالقادرؒ	47
48	آئینۂ حق نُماست، عبدالقادرؒ	48
49	پیدا بہ جہاں سَطوَتِ عبدالقادرؒ	49
50	بر بابِ ادب مقامِ عبدالقادرؒ	50
51	پرسی دَرَجاتِ شیخ عبدالقادرؒ	51
52	سرکردہ ولی ست، شیخ عبدالقادرؒ	52
53	تا ذُروۂ آسمانِ عبدالقادرؒ	53
54	بوسند ھمہ تُرابِ عبدالقادرؒ	54
55	بیں دبدبہ و وَقارِ عبدالقادرؒ	55
56	پُرسی زغلامِ شیخ عبدالقادرؒ	56
57	پُرسی زنژادِ شیخ عبدالقادرؒ	57
58	در حُسن و جمال، شیخ عبدالقادرؒ	58
59	نامد پیرے مَثیلِ عبدالقادرؒ	59
60	بُوبکرؓ صفاست، شیخ عبدالقادرؒ	60

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
61	سرمایۂ اوّلین، عبدالقادرؒ	61
62	در محضرِ حق وکیل، عبدالقادرؒ	62
63	ابنِ حسنؓ و حُسینؓ، عبدالقادرؒ	63
64	پیرِ روشن ضمیر، عبدالقادرؒ	64
65	پُورشۂ مَشرِقَین، عبدالقادرؒ	65
66	آگاہِ ہر سبیل، عبدالقادرؒ	66
67	خالی از لاف، شیخ عبدالقادرؒ	67
68	بامَسکَنَت وخُشُوعِ عبدالقادرؒ	68
69	خورشید نمط ضیائے عبدالقادرؒ	69
70	تاجِ عزّت، بُجودِ عبدالقادرؒ	70
71	آں راہ بَرِ جلیل، عبدالقادرؒ	71
72	تا اوجِ مقام فردِ عبدالقادرؒ	72
73	در خَلق و خُلقِ عظیم، عبدالقادرؒ	73
74	قُدسی افواج، شیخ عبدالقادرؒ	74
75	ثقلین بہ بندِ شیخ عبدالقادرؒ	75
76	یُوسف رُخ و مہ جبین، عبدالقادرؒ	76
77	نامد بہ جہاں شبیہِ عبدالقادرؒ	77
78	ایں رُتبہ وجاہِ شیخ عبدالقادرؒ	78
79	آں عارضِ جلوہ بارِ عبدالقادرؒ	79
80	از چہرۂ مہ پارۂ عبدالقادرؒ	80
81	در رُتبہ کبیر، پیر عبدالقادرؒ	81
82	از عزّ و عُلائے شیخ عبدالقادرؒ	82

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
83	معمور شد از حضورِ عبدالقادرؒ	83
84	از منزلتِ علیِّ عبدالقادرؒ	84
85	مردانِ خدا، گروہِ عبدالقادرؒ	85
86	از رُوئے حسنؓ نمائے عبدالقادرؒ	86
87	در چار جہت فروغِ عبدالقادرؒ	87
88	ثابت بہ جہاں ثبوتِ عبدالقادرؒ	88
89	عبدِ حق انتساب، عبدالقادرؒ	89
90	در حشر زہے وقارِ عبدالقادرؒ	90
91	بہرِ قربِ خدائے عبدالقادرؒ	91
92	با وضعِ قیام نازِ عبدالقادرؒ	92
93	بیں شمسِ رُخ صفائے عبدالقادرؒ	93
94	از غیر کنارہ جوست عبدالقادرؒ	94
95	یک ذرہ زار مغانِ عبدالقادرؒ	95
96	شہکارِ آب و طین، عبدالقادرؒ	96
97	آں شیخِ علیؓ وقارِ عبدالقادرؒ	97
98	رُشدِ ازلی نصیبِ عبدالقادرؒ	98
99	آں پیکِ نوید، شیخ عبدالقادرؒ	99
100	از راہِ تُقیٰ فقیر، عبدالقادرؒ	100
101	وارفتۂ نامِ شیخ عبدالقادرؒ	101
102	دارد نسبِ شریف، عبدالقادرؒ	102
103	چوں طبعِ حق آمادہ عبدالقادرؒ	103
104	در علم بحق دانی عبدالقادرؒ	104

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
105	ہر قلبِ مقام آگہِ عبدالقادرؒ	105
106	محبوبِ وَرٰی حبیبِ عبدالقادرؒ	106
107	در مُلک ورَواجِ شیخ عبدالقادرؒ	107
108	دِیں یاورَ و خضرِ راہ عبدالقادرؒ	108
109	بے رغبت و بے رِضائے عبدالقادرؒ	109
110	از فیضِ سُلوکِ راہِ عبدالقادرؒ	110
111	شہبازِ بلند بام عبدالقادرؒ	111
112	شاہِ اورنگِ ناز عبدالقادرؒ	112
113	در حفظِ خدا دیارِ عبدالقادرؒ	113
114	بر بابِ خدارسانِ عبدالقادرؒ	114
115	از حُسنِ نظر نوازِ عبدالقادرؒ	115
116	جوئندہ دَمِ وصالِ عبدالقادرؒ	116
117	سائل بہ درِ خُدائے عبدالقادرؒ	117
118	ہر دل کہ شود ذبیحِ عبدالقادرؒ	118
119	خواہد چو بحقِ صبرِ عبدالقادرؒ	119
120	شو بندۂ بارگاہِ عبدالقادرؒ	120
121	اے منکر و بدگمانِ عبدالقادرؒ	121
122	اے منکرِ بد مآلِ عبدالقادرؒ	122
123	اے حاسد و خُردہ گیرِ عبدالقادرؒ	123
124	ورزی تا کے خلافِ عبدالقادرؒ	124
125	اے منکرِ کج ادائے عبدالقادرؒ	125
126	دَرؔ وصفِ کیں خدنگِ عبدالقادرؒ	126

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
127	باز آ باز آ زشینِ عبدالقادرؒ	127
128	مَردُودِ جہاں مَریدِ عبدالقادرؒ	128
129	اے دُشمن نامِ شیخ عبدالقادرؒ	129
130	اے جاحدِ بدضمیرِ عبدالقادرؒ	130
131	ازعزمِ عَدُو شکارِ عبدالقادرؒ	131
132	غافل مَنَشیں زرنجِ عبدالقادرؒ	132
133	بنی بہ رُخِ چو بَدرِ عبدالقادرؒ (خطاب بہ حاسدِ شیخؒ)	133
134	ازجلوۂ یک نُمودِ عبدالقادرؒ	134
135	ازخُمکدۂ اَلستِ عبدالقادرؒ (التماس بدرگاہِ رَبُّ النّاس)	135
136	دانی! کہ منم گدائے عبدالقادرؒ (دُعا بحضور رَبُّ الاعلیٰ)	136
137	درخاکِ دیارِ شیخ عبدالقادرؒ	137
138	یارب! بہ جنابِ شیخ عبدالقادرؒ	138
139	ازبہرِ مقام وجاہِ عبدالقادرؒ (یاربّ)	139
140	موجے زیم سینۂ عبدالقادرؒ	140
141	یارب! بہ فقیرِ شیخ عبدالقادرؒ	141
142	یارب بہ صفائے کُوئے عبدالقادرؒ	142
143	سرخوش بہ ہوائے شیخ عبدالقادرؒ	143
144	سوگند بہ جاہِ شیخ عبدالقادرؒ	144
145	پروانہ صِفَت بہ داغِ عبدالقادرؒ	145
146	یارب پئے آلِ شیخ عبدالقادرؒ	146
147	یک جُرعہ زآبجوئے عبدالقادرؒ	147
148	ازبارگہِ شریفِ عبدالقادرؒ	148

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
149	ہستیم ز عاشقانِ عبدالقادرؒ	149
150	جائے زخمِ نشاطِ عبدالقادرؒ	150
151	بینم خد و خالِ شیخ عبدالقادرؒ	151
152	مائیم بہ جاں پیروِ عبدالقادرؒ	152
153	اے زمرۂ عاشقینِ عبدالقادرؒ	153
154	مائیم بہ جاں فقیرِ عبدالقادرؒ	154
155	یک جامِ خنک زنیلِ عبدالقادرؒ	155
156	از نسبتِ استوارِ عبدالقادرؒ	156
157	دارم سرِ ثنائی عبدالقادرؒ	157
158	از خاطرِ خوش نہادِ عبدالقادرؒ	158
159	بینیم رخِ نکوئے عبدالقادرؒ	159
160	خوردیم مئے ز تاکِ عبدالقادرؒ	160
161	مائیم و بہ جاں ولائے عبدالقادرؒ	161
162	خیزد ز دلم صدائے عبدالقادرؒ	162
163	جاں دادہ بہ نقشِ پائے عبدالقادرؒ	163
164	خورسندیِ تو پسندِ عبدالقادرؒ	164
165	جرم و گنہم نہ دید عبدالقادرؒ	165
166	سوگند بہ کردگارِ عبدالقادرؒ	166
167	در حلقۂ عاشقانِ عبدالقادرؒ	167
168	از منتِ آستانِ عبدالقادرؒ	168
169	از بارگہِ اطہرِ عبدالقادرؒ	169
170	در عشق ہلاکِ شیخ عبدالقادرؒ	170

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
171	ساغر کش و میخوارۂ عبد القادرؒ	171
172	شُد رُوئے دلم بہ سُوئے عبد القادرؒ	172
173	رُو کردہ بہ سُوئے رُوئے عبد القادرؒ	173
174	یک بار بیا بہ بابِ عبد القادرؒ	174
175	آں کس کہ زِید برائے عبد القادرؒ	175
176	از چشمِ کرم مآبِ عبد القادرؒ	176
177	یک نعرۂ بیادگارِ عبد القادرؒ	177
178	شُو داخلِ مے کشانِ عبد القادرؒ	178
179	کُن سُرمہ زگردِ رَخشِ عبد القادرؒ	179
180	بخشد ثمرِ تازۂ عبد القادرؒ	180
181	آں مُرشدِ خوش نہادِ عبد القادرؒ	181
182	اے شاہ! انگر! جنابِ عبد القادرؒ (خطاب بہ شاہانِ دنیا)	182
183	از رحمتِ مُستعانِ عبد القادرؒ	183
184	اے عاشقِ باوفائے عبد القادرؒ	184
185	رُو کردہ بہ سُوئے بابِ عبد القادرؒ	185
186	ترس از فُقرائے شیخ عبد القادرؒ	186
187	داریم ثنا خوانئ عبد القادرؒ	187
188	مُردیم بہ اشتیاقِ عبد القادرؒ	188
189	آراستہ با نیازِ عبد القادرؒ	189
190	اے زائرِ بارگاہِ عبد القادرؒ	190
191	از حق بِطَلب، دُنُو عبد القادرؒ	191
192	مملُو شد از نَقیع عبد القادرؒ	192

Marfat.com

نمبر شمار	(مصرع اوّل)	صفحہ نمبر
193	از حجتِ لازائلِ عبدالقادرؒ	193
194	پس خوردہ خورانِ خوانِ عبدالقادرؒ	194
195	چیزے نہ ستد زنگِ عبدالقادرؒ	195
196	بر خلقتِ پاک زادِ عبدالقادرؒ	196
197	از چہرۂ ہمچو ماہِ عبدالقادرؒ	197
198	دارم بہ گلو زمامِ عبدالقادرؒ (التجا بحضورِ باری تعالیٰ)	198
199	گویم بخدائے شیخ عبدالقادرؒ	199
200	در حفظِ خدا دیارِ عبدالقادرؒ	200
201	اے سالکِ دلدادۂ عبدالقادرؒ	201
202	از نورِ علومِ شیخ عبدالقادرؒ	202
203	در ملکِ صفا صفی ست عبدالقادرؒ	203
204	شد مقتدیِ ہدائے عبدالقادرؒ	204
205	چوں سائلِ آستانِ عبدالقادرؒ	205
206	از یُمنِ تصرفاتِ عبدالقادرؒ	206
207	در علم، کلیمِ طورِ عبدالقادرؒ (بحوالہ علمِ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ)	207
208	تلمیذِ علیؓ، دبیرِ عبدالقادرؒ (بحوالہ حضرتِ پیر مہر علی شاہؒ)	208
209	در علم و عمل مظہرِ عبدالقادرؒ (بحوالہ حضرتِ گولڑویؒ)	209
210	آں نازشِ دودمانِ عبدالقادرؒ (بحوالہ حضرت بابوجی گولڑویؒ)	210
211	مستیز! بہ فاقہ مستِ عبدالقادرؒ	211

Marfat.com

ھوالقادر

اے حافظِ شرع و دین ! عبدالقادرؒ
وے نائبِ مُرسلین ! عبدالقادرؒ
دادی بہ قلوبِ مُردگاں تازہ حیات
بر وعظِ تو آفرین ! عبدالقادرؒ

Marfat.com

ترویجِ سُنَن، نظامِ عبدالقادرؓ
شرحِ قرآں، کلامِ عبدالقادرؓ
ہر بندۂ حق رسیدہ وارفتہ[1] اُو
ہر اہلِ نظر، غلامِ عبدالقادرؓ

---

۱ عاشق وشیدا

Marfat.com

هوالقادر

بر منبر، بو تُراب رض، عبدالقادر رض
یک پیرِ رُسُل[1] خطاب، عبدالقادر رض
سرکوبِ[2] ہر یزید، مانندِ حُسین رض
طُغیاں[3] را سدِّ باب، عبدالقادر رض

---

۱ رسولوں جیسے خطاب والا
۲ کچلنے والا
۳ سرکشی، نافرمانی

Marfat.com

از خوفِ حُسامِ[۱] شیخ عبدالقادرؒ
وز رُعبِ کلامِ شیخ عبدالقادرؒ
لرزد دلِ اہلِ شرک و اہلِ بدعت
از ہیبتِ نامِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: تلوار۔

Marfat.com

لاہُوت[۱] مکاں ، مکانِ عبدالقادرؒ
توحید بیاں ، بیانِ عبدالقادرؒ
ز آمیزشِ نفس پاک ہر منطُوقش[۲]
الہام زَباں[۳] ، زَبانِ عبدالقادرؒ

---

۱ ذاتِ الٰہی کا عالم جس میں سالک کو مقامِ فنافی اللہ حاصل ہوتا ہے

۲ منطوق ، کلام، گفتگو

۳ زاء کی زبر اور پیش دونوں سے درست ہے۔ البتہ ایران والے زاء پر زبر سے بولتے ہیں۔ جو زیادہ فصیح ہے۔

Marfat.com

چوں عبدِ الٰہ مَست ، عبدالقادرؒ
دریا برِ شرک بَست ، عبدالقادرؒ
با نعرهٔ توحید ، بہ ضربِ اِلّا
بُت خانہ و بُت شِکَست ، عبدالقادرؒ

کُن گوہرِ جاں نثارِ عبدالقادرؒ
شو خاک بہ رہ گزارِ عبدالقادرؒ
سیراب زمینِ دل کُن اے تشنۂ علم!
از ابرِ عُلُوم بارِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

ھوالقادر

در علم و تُقیٰ ھُمالِ[1] عبدالقادرؒ
وندر سِیَر و خِصالِ عبدالقادرؒ
القصّہ در اولیائے اُمّت بہ جہاں
کس دیدہ نہ شُد مثالِ عبدالقادرؒ

---

[1]: ھُمال اور ھَمال، ھاء کی پیش اور زبر دونوں طریقہ سے پڑھنا درست ہے بمعنیٰ شریک۔

مُحیِ و مُمِدِّ دین، عبدالقادر
آں نازشِ صالحین، عبدالقادر
حق مَنطِق و حق نُطُوق[1] و حق را مُنطِق[2]
حق عَون و حق مُعین، عبدالقادر

۱: نُطُوق۔ گفتگو
۲: مُنطِق۔ گفتگو کرانے والا۔

Marfat.com

هوالقادر

در وعظ و خُطُب شہیر، عبدالقادرؒ
بر کشفِ غِطا[۱] قدیر، عبدالقادرؒ
ایں بانگ نہ شد بلند از بے پیرے
پیراں گُفتند پیر، عبدالقادرؒ

۱: غِطا غین کی زیر کے ساتھ معنی پردہ، حجاب۔

Marfat.com

زَینُ[1] المُتوَرِّعِین ، عبدالقادرؒ
کَہفُ[2] المُتوَسِّلین ، عبدالقادرؒ
قُطّاعِ[3] طریق را دلیلِ توبہ
آں ہادیِ[4] ضالّین ، عبدالقادرؒ

---

1. پرہیزگاروں کی زینت 2. اہلِ نسبت کی پناہ
3. ڈاکو 4. گمراہوں کو ہدایت دینے والا

Marfat.com

تبلیغ رواج ، شیخ عبدالقادرؒ

بے قدح[1] و لجاج[2] ، شیخ عبدالقادرؒ

بیماری شرک و علّتِ بدعت را

مشہور علاج ، شیخ عبدالقادرؒ

۱: قدح ۔قاف کی زبر اور دال ساکن ۔عیب نکالنا، الزام لگانا۔

۲: لجاج لام کے زبر اور جیم کے زبر کے ساتھ ۔معنی ضد سے جھگڑنا۔

Marfat.com

پُرسی ز عُلومِ شیخ عبدالقادرؒ
وز فیضِ عُمومِ شیخ عبدالقادرؒ
از عالمِ دیگر است زیں عالَم نیست
علم و معلومِ شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

از وعظِ فصیحِ شیخ عبدالقادرؒ
وز حرفِ ملیحِ شیخ عبدالقادرؒ
در خلقِ خدا شد انقلابے برپا
از قولِ صحیحِ شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

آں ناطقِ با دلیل، عبدالقادرؒ
در طائفہ[1] بے عدیل، عبدالقادرؒ
عیسیٰ دم و یُوسف رُخ و داوٗد آواز
صاحب روِشِ[2] خلیل، عبدالقادرؒ

1. گروہ، مراد گروہِ اولیاء
2. رفتار، طریقہ، انداز

Marfat.com

حق جوہر و حق ضمیر، عبدالقادرؒ

حق حامی و حق ظَہیر[۱]، عبدالقادرؒ

حق مِظہَر[۲] و حق مُظہِر[۳] و حق را مَظہَر

حق ناصر و حق نصیر، عبدالقادرؒ

---

۱ : ظَہیر۔ ظاء کی زبر کے ساتھ معنی محافظ، مددگار۔

۲ : مِظہَر۔ میم کی زیر اور ہاء کی زبر کے ساتھ معنی ظاہر کرنے کا آلہ۔

۳ : مُظہِر۔ میم کی پیش اور ہاء کی زیر کے ساتھ معنی ظاہر کرنے والا۔

Marfat.com

آں اَکملِ کاملین ، عبدالقادرؒ
واں اَصدقِ صادقین ، عبدالقادرؒ
ممتاز بہ بزمِ اہلِ صبر و تقویٰ
سر حلقۂ شاکرین ، عبدالقادرؒ

Marfat.com

خوگیر بہ نثر و نظمِ عبدالقادرؒ
باشد کہ رسی بہ عزمِ عبدالقادرؒ
اے ہرزہ دَوِ[1] دشتِ شکوک و شبہات!
یک بار بیا بہ بزمِ عبدالقادرؒ

---

[1] ہرزہ دَو۔ اِدھر اُدھر بے ہودہ دوڑنے والا

Marfat.com

هوالقادر

بنه گوش به فرمودهٔ عبدالقادرؒ
عالی ست بسی دودهٔ[1] عبدالقادرؒ
بهتر ز هزار دفترِ افلاطون
حرفی حِکَم[2] اندودهٔ[3] عبدالقادرؒ

۱: خاندان

۲: حاء کی زیر اور کاف کے زبر کے ساتھ حکمت کی جمع ہے۔

۳: بھرا ہوا

منشورِ ہُدیٰ ، نصابِ عبدالقادرؒ

مختارِ کُتُب ، کتابِ عبدالقادرؒ

درسے ز فُتُوح و غُنیہ بر خوان و بگیر

محروم مرو ز بابِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

گُل[1] شُد از نظم و نثرِ عبدالقادرؒ
صَعب[2] است عبُورِ جسْرِ[3] عبدالقادرؒ
صف بستہ چو قدُسیانِ بیتُ المعمور
اقطاب، بہ گردِ قصرِ عبدالقادرؒ

ا گُل شدن (ظاہر ہونا) گُل شُد (ظاہر ہوا)
۲ مشکل
۳ پُل

Marfat.com

ہر غمزدہ را نوید ، عبدالقادرؒ

ولیاں را صُبحِ عید ، عبدالقادرؒ

ہر نفخہ[1] وعظِ اُوست قوتِ[2] جاں ہا

قفلِ[3] دِل را کلید[4] ، عبدالقادرؒ

۱۔ پھونک

۲۔ غذا

۳۔ تالا

۴۔ چابی

Marfat.com

با علم، ز خُود پوشیٔ عبدالقادرؒ
وز خوفِ دُرُوں جوشیٔ عبدالقادرؒ
لُکنت بہ زَبانَند بہ منبر فُصحا
از ہیبتِ خاموشیٔ عبدالقادرؒ

Marfat.com

شاہِ شاہان ، شیخ عبدالقادرؒ

قُدسی دربان ، شیخ عبدالقادرؒ

از مَرتبۂ عُلومَش از من پرُسی؟

شیخِ ھمہ دان ، شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

با وعظ و کتابِ شیخ عبدالقادرؒ
ذوقی در بابِ شیخ عبدالقادرؒ
صد شکر کہ دارم اندریں دورِ فتن
نسبت بہ جنابِ شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

مُدّے[1] ز حسابِ شیخ عبدالقادرؓ

حرفے ز کتابِ شیخ عبدالقادرؓ

از بابِ نبیؐ گرفت شیخ آنچہ گرفت

ولیاں از بابِ شیخ عبدالقادرؓ

۱۔ مُدّ: میم کے پیش اور دال کی شدّ کے ساتھ معنی ہے ایک پیمانہ جس کی مقدار اہلِ حجاز کے نزدیک 1/3 اور اہلِ عراق کے نزدیک 2 رِطل ہے مُراد ہے تھوڑا سا۔

Marfat.com

صد لات[1] ز قمعِ[2] شیخ عبدالقادرؒ
ظلمات ز لمعِ شیخ عبدالقادرؒ
بس تیرہ[3] دُروناں کہ رسیدند بہ نُور
از پرتوِ شمعِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: لات بُت کا نام ہے۔

۲: قمع معنی ہے مغلوب اور ذلیل کرنا یا سَر کی چوٹی پر مارنا۔

۳: تیرہ دُروناں۔ سیاہ دِل، اندر کے اندھیرے والے۔

Marfat.com

ولیاں را تاج ، شیخ عبدالقادرؒ

نبیاں منہاج[1] ، شیخ عبدالقادرؒ

قرآن و حدیث و حکمت و عرفاں را

بحر موّاج[2] ، شیخ عبدالقادرؒ

---

[1] راستہ

[2] میم کے زبر اور واؤ کی شد زبر کے ساتھ معنی زیادہ موج مارنے والا۔

Marfat.com

ایں صَولتِ[1] مُستبیّنِ[2] عبدالقادرؒ
ویں کثرتِ کاتبینِ عبدالقادرؒ
اُو محوِ بیاں بہ منبر و رفتہ ز ہوش
ہر فرد ز سامِعینِ عبدالقادرؒ

ا۔ غلبہ، رُعب
۲۔ واضح، آشکار

Marfat.com

هوالقادر

بشنو سُخَن از دہانِ عبدالقادرؒ

چیزے بخر[1] از دُکانِ عبدالقادرؒ

در جُحر[2] خزیده[3] ای چو موشِ اعمٰی[4]

اے بے خبر از جہانِ عبدالقادرؒ

---

۱ خریدن سے امر، تُو خرید

۲ سوراخ، بِل

۳ خزیدن، گھسنا

۴ موشِ اعمٰی، اندھا چوہا

Marfat.com

هوالقادر

تُخم[۱] توحید کاشت[۲] ، عبدالقادرؒ
زیں گُونہ عَلَم[۳] فَراشت[۴] ، عبدالقادرؒ
القصّہ بہ عہدِ خویش در خُوبی ہا
ہمتا[۵] بہ جہاں نہ داشت ، عبدالقادرؒ

---

۱ بیج ۲ بویا
۳ جھنڈا ۴ بلند کیا
۵ مثل۔ نظیر

ہر جا کہ شُدہ ظُہُورِ عبدالقادرؓ

رخشید زمیں ، ز نُورِ عبدالقادرؓ

بس قریۂ مُردگاں ز شرکِ مُہلِک

شُد زندہ ز یک مُرُورِ[1] عبدالقادرؓ

---

[1] گزرنا ، گزر

Marfat.com

از موعظت و بیانِ عبدالقادرؒ
وز نطقِ مِنَ اللّسانِ عبدالقادرؒ
ہر دم متوکّلیم در جملہ امور
بر خالق و مستعانِ[1] عبدالقادرؒ

---

1 جس سے مدد مانگی جائے مراد اللہ تعالیٰ

ھوالقادر

در علم ، ز یکتائیِ عبدالقادرؒ
وز قدرتِ بالائیِ عبدالقادرؒ
دَر مُردہ دِلاں حیاتِ نَو گشت پدید[1]
زَ انفاسِ[2] مسیحائیِ عبدالقادرؒ

---

۱ ظاہر
۲ سانس

حق مُدرِکؔ[1] و حق شناس، عبدالقادرؒ
خوش صُورت و خُوش لباس، عبدالقادرؒ
بر مسندِ درسگاہ و بر منبرِ وعظ
یک ضَیغَمِؔ[2] بے ہراسؔ[3]، عبدالقادرؒ

۱؎ سمجھنے والا
۲؎ شیر
۳؎ نڈر

Marfat.com

حق بندہ و حق نُما ست ، عبدالقادرؒ

بر جادۂ مصطفیٰ ست ، عبدالقادرؒ

در بزمِ اُولِی[1] الاَمر اَمیر است ھُمُو[2]

سرخیلِ اُولِی النُّہیٰ[3] ست ، عبدالقادرؒ

---

۱ اچھے کام کا حکم دینے والے

۲ ہم او کا مخفف ، وہی

۳ بُرے کاموں سے روکنے والے

Marfat.com

مردِ حق انتساب ، عبدالقادرؒ

شاہِ کیواں[1] جناب ، عبدالقادرؒ

عِلم و شعر و خطابت و میداں را

آں ابنِ اَبُوؓ تُراب ، عبدالقادرؒ

---

[1] ایک ستارے کا نام، مرا بلندی، یعنی کیواں جیسی اونچی بارگاہ والا۔ نیز ساتواں آسمان

Marfat.com

مَنشُورِ[1] ھُدیٰ ، نَوِشتِ[2] عبدالقادرؒ

اِثباتِ حق ، سَرِشتِ[3] عبدالقادرؒ

تعلیمِ اَحادِیث ، نِشاطِ[4] آبادش

درسِ قُرآں ، بہشتِ عبدالقادرؒ

---

۱ فرمان ، تحریر وقیع

۲ تحریر

۳ فطرت

۴ خوشی منانے کا مقام

Marfat.com

ناموسِ شریعت است عبدالقادرؓ
گلزارِ حقیقت است عبدالقادرؓ
ہر سلسلۂ فقر تہِ فرمانش
سُلطانِ طریقت است عبدالقادرؓ

Marfat.com

خُوگیر بہ اِتّباعِ عبدالقادرؒ

شو مُقتَبِس[1] از شعاعِ عبدالقادرؒ

زیرا کہ رسد بہ مصطفیٰؐ و بہ خدا

مُنقاد[2] و مُستَطاعِ[3] عبدالقادرؒ

۱: شو مُقتبس، روشنی لے

۲: مُنقاد۔ میم کی پیش کے ساتھ معنی اطاعت گزار و فرمانبردار۔

۳: مُستطاع۔ تابع، فرماں بردار۔

Marfat.com

در دِیں ز سَخُن رانیٔ عبدالقادرؒ
وز گُفتۂ عِرفانیٔ عبدالقادرؒ
در حرصِ شکم مباش و خُور لُقمۂ نُور
از لنگرِ رُوحانیٔ عبدالقادرؒ

Marfat.com

اعلیٰ ، افضل ، کبیر ، عبدالقادرؒ
سُلطان ، غنی ، امیر ، عبدالقادرؒ
علاّمہ ، خطیب ، شیخ ، مُفتی ، زاہد
دُرویش ، فقیر ، پیر ، عبدالقادرؒ

Marfat.com

اندر سُخنِ شِگرفِ[۱] عبدالقادرؒ
دفتر ہا گُم، بہ حرفِ عبدالقادرؒ
اُفتادہ چو ذرّہ وُسعتِ ارض و سما
در گوشۂ پاکِ ظرفِ عبدالقادرؒ

۱ عُمدہ، عجیب

Marfat.com

لَرزد دلِ یَم ز موجِ عبدالقادرؒ
فوجِ غیبی ست فوجِ عبدالقادرؒ
از فرش مجوُ صراحتِ مَرتبۂ اَش
از عرش بپُرس اَوجِ عبدالقادرؒ

محمود صفات، شیخ عبدالقادرؒ

ہم عارفِ ذات، شیخ عبدالقادرؒ

مخدومُ الاولیاء و تاجُ الفقرا

سرخیلِ[1] ھُدَات[2]، شیخ عبدالقادرؒ

---

۱ سربراہ

۲ ہادی کی جمع، ہدایت دینے والے

فرد است و فرید، ذاتِ عبدالقادرؒ

از حصر[1] بُروں صفاتِ عبدالقادرؒ

از وہم و قیاسِ من و تُو بالا تر

پہنائیِ[2] کائناتِ عبدالقادرؒ

---

۱ احاطہ، شمار

۲ وُسعت

Marfat.com

در صبر بہ اَیُّوبیِ عبدالقادرؒ

در گریہ بہ یعقوبیِ عبدالقادرؒ

فائز نہ شدہ کَسے زِ صاحب نَظراں

بر منصَبِ محبوبیِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

آئینۂ حق نما ست، عبدالقادرؒ
پروردۂ مصطفیٰ ست، عبدالقادرؒ
دربارگہش قدم گدایانہ بنہ
شاہنشہِ اولیاست، عبدالقادرؒ

Marfat.com

پیدا بہ جہاں سَطوتِ[1] عبدالقادرؒ
بر جُملہ قوی حُجّتِ عبدالقادرؒ
در کشورِ فقر، شاہِ اورنگ نشیں
کس نیست بہ جُز حضرتِ عبدالقادرؒ

[1]: سَطوت: جلال و غلبہ

Marfat.com

بر بابِ ادب مقامِ عبدالقادرؒ
ہر صبح و مَسا اَمامِ[1] عبدالقادرؒ
اِجلالِ درش ہیں کہ صفِ جنّ و ملک
اِستادہ بہ احترامِ عبدالقادرؒ

---

[1] سامنے یعنی آگے یہ خلف (پیچھے) کی ضد ہے۔

Marfat.com

پرسی درجاتِ شیخ عبدالقادرؒ

خواہی ز صفاتِ شیخ عبدالقادرؒ

قطبیّتِ کُبرٰی ز حسن[1] تا مہدی[2]

مخصوص بہ ذاتِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: مراد گیارہویں امام حضرت حسن عسکریؒ

۲: مراد حضرت امام مہدیؒ

Marfat.com

سر کردہ ولی ست، شیخ عبدالقادرؒ
شیخِ ازلی ست، شیخ عبدالقادرؒ
ابنِ حسنؓ و سبطِ حسینؓ و زہراؓ
فرزندِ علیؓ ست، شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

تا ذُرْوۂ[1] آسمانِ عبدالقادرؒ
تا منزلِ کاروانِ عبدالقادرؒ
گر قُطبِ جہاں کس است ور غوثِ زماں
ہرگز نہ رسد بہ شانِ عبدالقادرؒ

[1] ذال اور واؤ کی زبر اور ذال کی زیر کے ساتھ بھی معنی ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی۔

Marfat.com

بوسند همہ ترابِ عبدالقادرؒ
خم گشتہ بہ پیشِ بابِ عبدالقادرؒ
سرحلقۂ ہر طریق آید بہ نیاز
ہر سلسلہ فیض یابِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

هوالقادر

بیں دبدبہ و وَقارِ عبدالقادرؒ
ویں نُدرتِ[1] رہ گزارِ عبدالقادرؒ
صد مِہر و دو صد ماہ و ہزاراں انجم
سَر[2] بر زَنَد از غبارِ عبدالقادرؒ

۱: بے مثالی
۲: سر بر زند ، سر اُٹھاتا ہے

پُرسی ز غلامِ شیخ عبدالقادرؒ
تشریحِ مقامِ شیخ عبدالقادرؒ
سجّادہ نشینانِ حُسینؓ و حَسَنؓ اند
آبائے کِرامِ شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

پُرسی ز نَژادِ[1] شیخ عبدالقادرؒ

وز مَولِد[2] و زادِ شیخ عبدالقادرؒ

فرزندِ بزُرگِ بُوالحسن[3]، یعنی حَسَنؓ

جَدُّ الاجدادِ شیخ عبدالقادرؒ

---

1. نُون اور زائے فارسی کی زَبَر کے ساتھ معنی اصل اور نَسب
2. مولد و زاد، جائے پیدائش اور خاندان
3. حضرت علیؓ کی کُنیت

در حُسن و جمال، شیخ عبدالقادرؒ

بے مثل و مثال، شیخ عبدالقادرؒ

در علم و مشاہدات و صَحو و تمکیںؒ[1]

بر اوجِ کمال، شیخ عبدالقادرؒ

---

۱ : صحو و تمکین ۔ صُوفیاء کی اصطلاح میں دو مقامات ۔ ہوش و حواس اور مکمل بیداری و برقراری۔

Marfat.com

نامد پیرے مثیلِ عبدالقادرؒ
ہمرتبہ و عدیلِ عبدالقادرؒ
برہاں بہ وجودِ خویش آمد ذاتش
عبدالقادرؒ دلیلِ عبدالقادرؒ

بُو بکرؓ صفاست، شیخ عبدالقادرؒ
فاروقؓ اداست، شیخ عبدالقادرؒ
دلبندِ نبیؐ و وارثِ علمِ علیؓ
عثمانؓ حیاست، شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

سرمایۂ اَوَّلِین ، عبدالقادرؒ
پیرایۂ[1] واصِلِین ، عبدالقادرؒ
در مَرتَبہ آں شِیخِ شُیُوخِ[2] عالَم
سرتاجِ آخِرِین ، عبدالقادرؒ

1۔ زینت، سنگھار
2۔ شیخ کی جمع

Marfat.com

در محضرِ[1] حق ، وکیل ، اَللّٰھیِ[2] عبدالقادرؒ
بے عدِیل[3] ، عبدالقادرؒ
در زُمرۂ[4] کاملانِ اُمّت ، اکملؒ[5]
اجملؒ[6] از ہر جمیل ، عبدالقادرؒ

---

۱ حاضر ہونے کی جگہ
۲ گروہ، جماعت
۳ اللہ والا
۴ سب سے زیادہ کامل
۵ بے مثال
۶ سب سے زیادہ حسین

Marfat.com

ابنِ حسنؓ و حُسینؓ ، عبدالقادرؒ

شہزادہ زِ جانبینؔ[1] ، عبدالقادرؒ

خاصانِ خدا و واصلانِ حق را

محبوب چو نورِ عینؔ[2] ، عبدالقادرؒ

---

[1] دونوں طرف سے یعنی حسینی و حسنی

[2] آنکھ

Marfat.com

پیرِ روشن ضمیر، عبدالقادرؒ
عبدِ ربِّ قدیر، عبدالقادرؒ
درِ جُود و سَخَا مَظہرِ نِعْمَ المولیٰ
شرحِ نِعْمَ النَّصیر، عبدالقادرؒ

Marfat.com

پورِ[1] شہِ مشرقین، عبدالقادرؒ
زہراؓ را نورِ عین، عبدالقادرؒ
از مادر و از پدر نجیب الاطراف[2]
آلِ حسنؓ و حسینؓ، عبدالقادرؒ

---

1. بیٹا، فرزند
2. وہ سیّدزادہ جو ماں باپ دونوں کی طرف سے سیّد ہو۔ علمائے نسب کے نزدیک اُسے یک طرفہ سیادت والے سیّد سے فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ حضرت شیخؒ چوں کہ ماں کی طرف سے حسینی اور باپ کی طرف سے حسنی سیّد تھے۔ اسلئے نجیب الطرفین سیّد کہلائے۔ نجیب الاطراف میں نسب کے علاوہ حسب (کمالاتِ ذاتیہ) بھی شامل ہے۔ لہذا نجیبُ الطرفین اور نجیبُ الاطراف کے معنٰی ایک ہی ہیں۔

Marfat.com

آگاہ زِ ہر سبیل ، عبدالقادرؒ
عبدِ ربِّ جلیل ، عبدالقادرؒ
دُزداں از صدقِ اُو بحق پیوستند
گُمراہاں را دلیل[1] ، عبدالقادرؒ

---

۱ راہنما

Marfat.com

خالی از لاف ، شیخ عبدالقادرؒ
شیخِ دل صاف ، شیخ عبدالقادرؒ
در حیطۂ[1] تحریر نیاید وصفش
عالی اوصاف ، شیخ عبدالقادرؒ

[1] دائرہ ، احاطہ

Marfat.com

هوالقادر

با مَسکَنَت و خُشوعِ[۱] عبدالقادرؒ
در سجده و در رُکوعِ عبدالقادرؒ
مشکل کہ کسے رسیدہ باشد ز کِبار
با جُوعِ[۲] بحق رُجوعِ عبدالقادرؒ

---

۱ خوف، مُراد اللہ کا ڈر
۲ بھوک

خورشید نَمَط[1] ضیائے عبدالقادرؓ

حاوی چو فلک رِدائے عبدالقادرؓ

در حلقۂ عاشقانِ حُسنِ مُطلَق

خالی ست نصیرؔ جائے عبدالقادرؓ

---

[1] نون اور میم کی زبر کے ساتھ معنی طریقہ، روش۔

Marfat.com

تاجِ عزّت ، سُجُودِ عبدالقادرؒ
معراجِ ادب ، قعُودِ[1] عبدالقادرؒ
دیدی بہ نماز اگر نزُولش[2] بہ زمیں
تا عرش نگر! صعُودِ[3] عبدالقادرؒ

---

1. بیٹھ جانا
2. اُترنا، نیچے آنا
3. اُوپر جانا، چڑھنا

Marfat.com

آں راہ برِ جلیل ، عبدالقادرؒ
واں گوہرِ ارضِ جیل[1] ، عبدالقادرؒ
سیرابیِ تشنگانِ دشتِ حق را
چوں کوثر و سلسبیل ، عبدالقادرؒ

---

[1] جیل لفظِ گیل کا معرب ہے، ایران کے ایک مشہور صوبے کا نام جیلان و گیلان ایک ہی صوبے کے دو نام ہیں۔ اِسی صوبۂ جیل میں واقع بشتیر نامی گاؤں حضرتِ شیخؒ کی وِلادت گاہ ہے۔ (نصیر)

Marfat.com

ھوالقادر

تا اوجِ مقامِ فردِ[1] عبدالقادرؒ
تا سقفِ[2] لاجوردِ[3] عبدالقادرؒ
اینست بہ پیراں سُخنِ مُتفقی[4] جہ
پیرے نہ رسد بہ گردِ عبدالقادرؒ

---

١ تنہا، بے مثل
٢ چھت
٣ نیلا، مراد آسمان
۴ وہ بات جس پر سب نے اتفاق کیا ہو

Marfat.com

در خلق و خُلق عظیم، عبدالقادرؒ

مانندِ حَسَنؓ کریم، عبدالقادرؒ

بر اہلِ ستم برقِ خُدائے قہّار

با غمزدگاں رحیم، عبدالقادرؒ

Marfat.com

قدسی افواج، شیخ عبدالقادرؒ
شمسِ وَہّاج[1]، شیخ عبدالقادرؒ
در استغنا ز ما سِوَی اللہ غنی
با حق محتاج، شیخ عبدالقادرؒ

1: وَہّاج واو کی زبر اور ھاء کی شدزبر کے ساتھ زیادہ چمکنے والا، تیز بھڑکنے والا۔

Marfat.com

هوالقادر

ثقلین[1] بہ بندِ شیخ عبدالقادرؒ
شد گردِ سمندِ[2] شیخ عبدالقادرؒ
جاں ہا شدہ فرشِ راہ بہرِ تقدیم
دل ہا بہ کمندِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: مراد جن و انس
۲: گھوڑا

Marfat.com

یُوسُف رُخ و مہ جبین ، عبدالقادرؒ
اندر دِل ما مکین ، عبدالقادرؒ
با نازِ حُسینؓ ، نازنینِ عالمَ
با حُسنِ حَسَنؓ ، حَسِین ، عبدالقادرؒ

Marfat.com

هوالقادر

نامد بہ جہاں شبیہِ عبدالقادرؒ
مانندِ دلِ نبیہِ[۱] عبدالقادرؒ
گر جلوۂ حُسنِ ذات دیدن خواہی
بنگر بہ رُخِ وَجیہِ عبدالقادرؒ

۱: نَبِیہ : خود آگاہ اور دوسروں کو آگاہی دینے والا۔

Marfat.com

این رُتبہ و جاہِ شیخ عبدالقادرؓ
وین فیضِ نگاہِ شیخ عبدالقادرؓ
صد طُور و دو صد ہزار خورشید بہ کف
یک ذرّهٔ راہِ شیخ عبدالقادرؓ

Marfat.com

آں عارضِ جلوہ بارِ عبدالقادرؒ
واں لحیہ[۱] با وقارِ عبدالقادرؒ
قرباں بہ شباہتِ حسنؓ، حسنِ جہاں
جان و دلِ ما ، نثارِ عبدالقادرؒ

---

۱ لام کی زیر اور یاء کی زبر کے ساتھ معنی داڑھی

Marfat.com

از چهرهٔ مه پارهٔ عبدالقادرؒ
وز نرگسِ میخوارهٔ عبدالقادرؒ
بر ما درِ فردوس ، بگو! نکشایند
شادیم به نظّارهٔ عبدالقادرؒ

هوالقادر

در رُتبہ کبیر، پیرِ عبدالقادرؒ
قُلزُم[1] توقیر، پیرِ عبدالقادرؒ
اورنگ نشینِ فقر و اَقطابؒ[2] خدَم
پیراں را پیر، پیرِ عبدالقادرؒ

1. قُلزُم توقیر، سمندر کے وقار والا، مراد کثرتِ وقار
2. اقطاب خدَم، جہان کے قُطبوں کو خدمت میں رکھنے والا

Marfat.com

از عزّ و عُلائے شیخ عبدالقادرؒ
وز مدح و ثنائے شیخ عبدالقادرؒ
آراستہ بزمِ اہلِ دل از یادش
ہر سُو غوغائے شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

معمور شد از حُضُورِ عبدالقادرؒ
بس قَریۂ جاں ز نُورِ عبدالقادرؒ
مانَندِ محمدؐ است در خیلِ رُسُل
در اہلِ صَفا ظُہُورِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

از منزلتِ عَلِیّ عبدالقادرؒ

وز حق رُوِی جَلِیّ عبدالقادرؒ

آیاتِ جلالت و طہارت پیدا

از ناصیہِ سَنِیّ[1] عبدالقادرؒ

[1] سین کی زبر اور نون کی زیر کے ساتھ معنی بلند مرتبہ۔

مردانِ خدا ، گُروہِ عبدالقادرؒ
چوں کاہ بہ پیشِ کوہِ عبدالقادرؒ
جنّ و ملک و اِنس چہ حُور و چہ پری
بینی ہمہ جا شُکوہِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

از رُوئے حسَنؓ نُمائے عبدالقادرؒ
وز حُسنِ خرد رُبائے عبدالقادرؒ
شوریست بہ آلِ حسَنؓ و آلِ حُسینؓ
از نعرۂ مَرحبائے عبدالقادرؒ

Marfat.com

در چار جہت فروغِ عبدالقادرؒ
بے ریب[1] و مری[1] نبوغِ[2] عبدالقادرؒ
ہرگز نہ رسد بہ زلّہ[3] خوارانِ درش
طعم[4] زبدہ[5] بہ دوغِ[6] عبدالقادرؒ

---

۱ ریب و مری، شک و شبہ
۲ ذہانت، طباعی
۳ زلّہ خوار، بچا ہوا کھانا کھانے والے
۴ ذائقہ، مزا
۵ مکھن
۶ لسی، چھاچھ

هوالقادر

ثابت بہ جہاں، ثبوتِ[1] عبدالقادرؒ
بیروں ز عدد نعوتِ[2] عبدالقادرؒ
دیدارِ تجلّیاتِ ذاتِ صمد است
پرسی تو اگر ز قوتِ[3] عبدالقادرؒ

۱۔ صداقت، دلیل
۲۔ نعت کی جمع، تعریفیں
۳۔ غذا

عبدِ حق انتساب ، عبد القادرؒ
عالیّ و علی جناب ، عبد القادرؒ
نارد صَدَفِ[1] وجود مثلَش گُہرے
در پیراں لا جواب ، عبد القادرؒ

---

[1] سیپ

در حشر ز ہے وقارِ عبدالقادرؒ
زیں گونہ جدا، قطارِ عبدالقادرؒ
بینند خزاں رسیدگانِ اعمال
در روزِ جزا، بہارِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

بہرِ قُربِ خُدائے عبدالقادرؒ
جُستند نشانِ پائے عبدالقادرؒ
در رُتبہ رسید کس نہ از مُنتہیاںؔ[1]
تا نُقطۂ ابتدائے عبدالقادرؒ

[1] درجہ ولایت کی انتہا پر پہنچا ہوا گروہِ اولیاء

Marfat.com

هوالقادر

با وضعِ[1] قیام نازِ عبدالقادرؒ
در سجده به آں نیازِ عبدالقادرؒ
مشکل که رسد کسے به زُہدِ صد سال
با رکعتِ یک نمازِ عبدالقادرؒ

---

1. روش، انداز

بیں شمسِ رُخِ صفائے عبدالقادرؒ
ویں شعشعۂ از خدائے عبدالقادرؒ
اے زاہدِ خُلد ناز! چشمے بکشا
بر چہرۂ دلکشائے عبدالقادرؒ

۱۔ سورج
۲۔ سورج کی کرنیں مُراد روشنی

Marfat.com

هوالقادر

از غیر[1] کنارہ جُوست ، عبدالقادرؒ
اُمّت را آبرُوست ، عبدالقادرؒ
بر خود مکُنیدَش از رَہِ جہل ، قیاس
فائز بہ مقامِ ھُوست ، عبدالقادرؒ

---

1. مُراد غیراللہ

ھوالقادر

یک ذرّہ ، ز ارمُغانِ[1] عبدالقادرؒ
یک پارہَ ناں ، ز خوانِ عبدالقادرؒ
بُوئے عجبے ز مُلکِ بالا دارد
یک سیر ، بہ گُلستانِ عبدالقادرؒ

---

1. تُحفہ ، سوغات

Marfat.com

هوالقادر

شہکارِ آب و طِین[1] ، عبدالقادرؒ
صُبحِ فتحِ مُبین ، عبدالقادرؒ
در رَزم[2] ، مُعینِ حق[3] بہ پیشِ باطل
در بزم نصیرِ دِین[4] ، عبدالقادرؒ

---

۱ پانی اور کیچڑ (مراد تخلیق کا شہکار)

۲ میدانِ جنگ

۳ حق کا مددگار

۴ دیں کی نصرت کرنے والا

Marfat.com

آں شیخِ علیؓ وَقار ، عبدالقادرؒ
واں چیدہ ٔ کردگار ، عبدالقادرؒ
یک آمدَنَش رَبُود آثارِ خزاں
باغِ دِیں را بہار ، عبدالقادرؒ

رُشدِ ازلی نصیبِ عبدالقادرؒ
منزل در کف غریبِ عبدالقادرؒ
اے سالکِ خوش مآل! مردانہ بیا
گمراہ نہ شُد عقیبِ عبدالقادرؒ

۱۔ ہدایت
۲۔ مُسافر
۳۔ خوش مآل، اچھا انجام
۴۔ پیرو، پیچھے چلنے والا

Marfat.com

آں پیکِ[۱] نوید، شیخ عبدالقادرؒ

با صبحِ جدید، شیخ عبدالقادرؒ

از مطلعِ حق چو آفتابِ برحق

گردید پدید، شیخ عبدالقادرؒ

---

۱ قاصد

از راہِ تُقیٰ[1] فقیر، عبدالقادرؓ
وز رُوئے غنا امیر، عبدالقادرؓ
از دستِ تصرُّفش چہ گویم با تُو
ولیاں را دستگیر، عبدالقادرؓ

1: تاء کی پیش کے ساتھ معنی پرہیز گاری۔

ھوالقادر

وارفتہ، نامِ شیخ عبدالقادرؒ

شیدائے کلامِ شیخ عبدالقادرؒ

از غُنیہ[1] و از فتُوح[2] برخواں کہ شوی

واقف ز مقامِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: غنیۃ الطالبین، حضرت شیخؒ کی تالیف

۲: فتُوحُ الغیب، حضرت شیخؒ کے خطبات کا مجموعہ

Marfat.com

دارد نسبِ شریف، عبدالقادرؒ
مانندِ سلف، عفیف[1]، عبدالقادرؒ
در بذل و عطا مثالِ ابرِ نیساں[2]
چوں موجِ صبا لطیف، عبدالقادرؒ

---

1. پاک دامن
2. جولائی، ساتواں جو تقریباً ساون کا مہینہ بنتا ہے قدیم علمائے موسمیات کے نزدیک کھل کر برسنے کے علاوہ دوسرے مہینوں کی بہ نسبت اس کے قطرات سے صدف میں زیادہ موتی بنتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

Marfat.com

چوں طبعِ حق آمادهٔ عبدالقادرؒ
تقسیم کُند بادهٔ عبدالقادرؒ
جُز شیخ محال، تا نشیند دِگرے
بر مسندِ سجّادهٔ عبدالقادرؒ

Marfat.com

در علم بحق دانیِ عبدالقادرؒ
در فقر چو سُلطانیِ عبدالقادرؒ
دیدند و نہ بینند نصیرؔ اہلِ نظرؔ
در بزمِ جہاں، ثانیِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

ہر قلب مقام آ گہِ عبدالقادرؒ

پیچید بہ خاکِ رہِ عبدالقادرؒ

یک روز پدید گشت با جلوهٔ حق

از مطلعِ گیلاں ، مہِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

محبوبِ وَرای ، حبیبِ عبدالقادرؒ
فخرِ اُدَبا ، ادیبِ عبدالقادرؒ
مَبعُود[1] ز فضلِ حق ، بعیدِ جُبّش
در قُربِ خُدا ، قریبِ عبدالقادرؒ

1: دُور کیا ہوا

در مُلک و رَواجِ شیخ عبدالقادرؒ
در باجؔ و خَراجِ شیخ عبدالقادرؒ
عبدالقادرؒ نہ بُود محتاجِ شہاں
شاہاں محتاجِ شیخ عبدالقادرؒ

ے: باج وخراج دونوں کے معنیٰ وہ ٹیکس جو حکومت عوام سے لیتی ہے

Marfat.com

دیں یاور و خضرِ راہ، عبدالقادرؒ
یزداں را جلوہ گاہ، عبدالقادرؒ
در مملکتِ[1] ولایت و فقر، نصیرؔ
سُلطانِ جہاں پناہ، عبدالقادرؒ

---

[1] سلطنت، بادشاہی لام کی پیش اور زیر دونوں طرف سے دُرست ہے

Marfat.com

بے رغبت و بے رِضائے عبدالقادرؒ

بے بوسۂ نقشِ پائے عبدالقادرؒ

بر مسندِ اولیا محال است جلوسؒ[1]

بے واسطۂ عطائے عبدالقادرؒ

1؎ بیٹھنا

ھوالقادر

از فیضِ سُلوکِ[1] راہِ عبدالقادرؒ
وز عاطفتِ[2] نگاہِ عبدالقادرؒ
بر آمدہ چوں عُروس[3]، خَیلِ[4] اقطاب
از حَجَلۂ[5] خانقاہِ عبدالقادرؒ

۱۔ چلنا ۲۔ مہربانی
۳۔ دولہا یا دلہن ۴۔ جماعت
۵۔ دولہا یا دلہن کی چھپر کٹ، بننے سنورنے کا کمرہ

Marfat.com

شہبازِ بلند بام ، عبدالقادرؒ
محبوبِ ربُّ الاَنام ، عبدالقادرؒ
در منزلِ قُربِ ذات، جمعِ خاصاں
شد مُقتدی و اِمام ، عبدالقادرؒ

ھوالقادر

شاہِ اورنگِ[1] ناز ، عبدالقادرؒ
در جُود اَیدِی[2] دراز ، عبدالقادرؒ
محتاج و فقیر و بےنوارا ، درماںؔ[3]
سُلطانِ گدا نواز ، عبدالقادرؒ

۱۔ تخت
۲۔ ید کی جمع (ہاتھ)
۳۔ علاج ' چارہ

Marfat.com

در حفظِ خدا ، مَصئُوںؔ ، دیارِ عبدالقادرؓ
برتر ز عَدُو حِصارِ عبدالقادرؓ
بے غمِ جہاں، جہانِ طرَب بش
بے خوفِ خزاں ، بہارِ عبدالقادرؓ

ا بچایا ہوا، حفاظت کیا ہوا

Marfat.com

بر بابِ خدا رسانِ عبدالقادرؒ
بر عَتبہ[۱] حق نشانِ عبدالقادرؒ
خوشتر ز تملُّقاتِ[۲] اہلِ دنیا
یک بوسہ بر آستانِ عبدالقادرؒ

۱: عَتَبہ عین، تاء اور باء کی زبر کے ساتھ معنی چوکھٹ یا سیڑھی کا زینہ۔
۲: خوشامدیں

Marfat.com

از حُسنِ نظر نوازِ عبدالقادرؒ
وز فطرتِ پاکبازِ عبدالقادرؒ
شوریست بہ کائناتِ خُوباں برپا
از قامتِ سَرو نازِ عبدالقادرؒ

هوالقادر

جوئندہ دَمِ[۱] وصالِ عبدالقادرؒ
گیرندہ بہ کف، نعالِ[۲] عبدالقادرؒ
آرد بہ نظر نہ مُژدۂ[۳] رِضوانؑ[۴] را
یک مُنتظرِ تعالِ[۵] عبدالقادرؒ

---

۱ وقت
۲ جوتے
۳ خوشخبری
۴ دروازۂ جنت کا بوّاب (گیٹ کیپر)
۵ بلانے کے لئے فعل امر کا صیغہ، یعنی آ

سائل بہ درِ ھُدائے عبدالقادرؒ
جارُوبؔ کشِ سرائے عبدالقادرؒ
اے خواجہؔ! مزن خندہ بہ دلقِؔ کُہنش
شاہے ست بہ دل، گدائے عبدالقادرؒ

---

۱ جھاڑو دینے والا
۲ مالدار آدمی
۳ پرانی گدڑی

Marfat.com

ہر دل کہ شود ذبیحِ عبدالقادرؒ
وز حُبِّ دُرون مدیحِ[1] عبدالقادرؒ
القصّہ ہر آں دیدہ کہ باشد بینا
بیند بہ رُخِ صبیحِ[2] عبدالقادرؒ

۱ : مدیح معنی تعریف یا تعریف کرنے والا۔
۲ : صبیح معنی خوبصورت۔

Marfat.com

خواہد چو بحقِ صبرِ عبدالقادرؒ

رَشحہ[۱] یابد ز اَبرِ عبدالقادرؒ

بینی روزے کہ از جہانِ ارواح

فیضے رَسَدش ز قبرِ عبدالقادرؒ

۱: رَشحہ۔ راء کی زبر شین ساکن اور حاء کی زبر کے ساتھ معنی تھوڑا سا پانی جو کسی چیز یا جگہ کو تر کرے لیکن اتنا نہ ہو کہ قطروں کی صورت میں ٹپک سکے۔

شو بندۂ بارگاہِ عبدالقادرؒ
دریاب[1] گہے نگاہِ عبدالقادرؒ
خواہی شَوَدَت عیاں ورائے[2] افلاک
کُن سُرمہ ز خاکِ راہِ عبدالقادرؒ

[1] حاصل کر۔

[2] آسمانوں کے اوپر۔

Marfat.com

اے مُنکر و بدگُمانِ عبدالقادرؒ
رَو! پُرس ز عارِفانِ عبدالقادرؒ
پاک است زکِذب، قُدسگاہِ دَھَنَش
ناطِق بالحق، لِسانِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

اے منکرِ بدمآلِ[1] عبدالقادرؒ
بینی تُو کجا جمالِ عبدالقادرؒ
آگاہ نہ اِی ز حالِ خود ہم' تا حال
واقف چہ شوی ز حالِ عبدالقادرؒ

[1] بُرے انجام والا

Marfat.com

هوالقادر

اے حاسد و خُردہ[1] گیرِ عبدالقادرؒ
آری ز کُجا نظیرِ[2] عبدالقادرؒ
خاکِ جسدش[3] لطیف مثلِ ارواح
وز نُورِ نبیؐ، خمیرِ[4] عبدالقادرؒ

---

۱ خُردہ گرفتن، عیب لگانا، تنقید کرنا

۲ مثال ۳ جسم

۴ گُندھا ہوا آٹا، مراد خاک وخون کی آمیزش سے رحم مادر میں تیار ہونے والے انسانی جسم کی ابتدائی حالت (نصیر)

ھوالقادر

ورزی[1] تا کے خلافِ عبدالقادرؒ

یکچند[2] نگر طوافِ عبدالقادرؒ

اُو محو بہ طَوفِ[3] ذات در خلوتِ جاں

صد کعبہ بہ کف مطافِ[4] عبدالقادرؒ

۱۔ خلاف ورزیدن، مخالفت کرنا

۲۔ ذرا

۳۔ پھرنا، طواف کرنا

۴۔ پھرنے/ چکر لگانے کی جگہ

اے مُنکرِ کج ادائے عبدالقادرؒ
از جہل کُنی اِبائے[1] عبدالقادرؒ
بس زورقِ[2] ناتواں کہ آرد بہ کنار
ملّاحیٔ یک دُعائے عبدالقادرؒ

۱: اِباء۔ ہمزہ کی زیر کے ساتھ معنی انکار کرنا، نافرمانی کرنا۔
۲: زوَرق۔ زاء اور راء کی زبر کے ساتھ معنی چھوٹی کشتی۔

Marfat.com

دَرَدْ[1] صفِ کیں خدنگِ عبدالقادرؒ
با بدعت و شرک، جنگِ عبدالقادرؒ
پیدا ز جمالِ اُوست حُسنِ نبوِی
رنگِ علوِی ست رنگِ عبدالقادرؒ

[1] پھاڑ دے، چیر ڈالے۔

Marfat.com

باز آ باز آ ز شَینِ[1] عبدالقادرؒ
بیں گُرزِ[2] اَلِفِ بہ بَینِ[3] عبدالقادرؒ
بَلعَد[4] چو عصائے مُوسوِی مُنکرِ را
بنگر بہ دہانِ عَینِ عبدالقادرؒ

---

۱ عیب لگانا، بُرائی کرنا
۲ لوہے کی موٹی سلاخ، آلۂ ضرب
۳ درمیان
۴ بَلعیدن (نگلنا) بَلعَد، مضارع (نگلتا ہے)

Marfat.com

هوالقادر

مَردُودِ جہاں ، مَریدِ[۱] عبدالقادرؒ
مغضوبِ خُدا ، عَنیدِ[۲] عبدالقادرؒ
حقّا کہ ز یُمنِ[۳] شیخ از رحمتِ حق
محروم نہ شد مُریدِ عبدالقادرؒ

۱: مَرید میم کی زبر کے ساتھ معنی سرکش باغی، شریر اور منکر۔

۲: عَنید کا معنی مخالفت کرنے والا اور حق سے تجاوز کرنے والا۔

۳: یُمن ۔ یاء کی پیش کے ساتھ معنی برکت یا مُبارکی۔

Marfat.com

اے دُشمنِ نامِ شیخ عبدالقادرؒ
بنگر بہ مقامِ شیخ عبدالقادرؒ
بہتر ز ہزار سلسبیل و کوثر
یک جُرعَہ ز جامِ شیخ عبدالقادرؒ

اے جاحدِ[1] بد ضمیرِ عبدالقادرؒ
شو زود پناہ گیرِ عبدالقادرؒ
مجروح شود ز نسلِ تو صدہا پشت
آید ز کماں چو تیرِ عبدالقادرؒ

ا انکار کرنے والا

از عزمِ عَدُو شکارِ عبدالقادرؒ
وز غُصّۂ قہر بارِ عبدالقادرؒ
ترسند نصیر جُملہ ابلیس رَگاں
از بُرِّشِ[1] ذُوالفقارِ عبدالقادرؒ

[1] کاٹ

Marfat.com

ھوالقادر

غافل منشیں ز رنجِ عبدالقادرؒ
از تیغِ گَنَد شِکنِ[1] عبدالقادرؒ
بر درگہِ عالیش فقیرانہ بیا
تا بہرہ[2] بری ز گنجِ عبدالقادرؒ

۱: سلوٹ ، مُراد ماتھے کی شکن

۲: حصّہ

Marfat.com

خطاب بہ حاسدِ شیخؒ

بینی بہ رُخِ چو بدرِ عبدالقادرؒ
یابی خبرے ز صدرِ عبدالقادرؒ
اے نسل بہ نسل سِفلہ[1] و خوار و دنی[2]
مشکل کہ کُنی تو قدرِ عبدالقادرؒ

۱: سین کی زیر اور فاء ساکن معنی گھٹیا۔

۲: کمینہ

Marfat.com

از جلوۂ یک نمودِ[1] عبدالقادرؒ
ترساں، لرزاں، حسودِ[2] عبدالقادرؒ
وز نور رمید[3] و مثلِ خفاش[4] خزید[5]
در قعرِ[6] ظلم[7] جحودِ[8] عبدالقادرؒ

۱۔ ظہور، شان وشوکت
۲۔ زیادہ حسد کرنے والا
۳۔ بھاگ گیا
۴۔ چمگادڑ
۵۔ گھس گیا، چھپ گیا
۶۔ گڑھا
۷۔ ظلمت کی جمع، اندھیرے
۸۔ زیادہ انکار کرنے والا

Marfat.com

التماس بدرگاہِ ربُّ النّاس

از خُمکدهٔ اَلَستِ[1] عبدالقادرؒ
وز بادهٔ چشمِ مستِ عبدالقادرؒ
تُو مُعطی و شیخِ ماست ابنِ قاسمؒ
یارب! چیزے ز دستِ عبدالقادرؒ

۱: اَلَستِ روزِ میثاق اللہ تعالیٰ کے سوال اور بندوں کے جوابِ بندگی دینے کی طرف اشارہ ہے۔

Marfat.com

دُعا بحضور ربُّ الاعلیٰ

دانی! کہ منم گدائے عبدالقادرؒ
دارم در سر ہوائے[1] عبدالقادرؒ
اے مُقتدِر[2] و قدیر و اے قادرِ کُل!
آمرز[3] مرا برائے عبدالقادرؒ

---

[1] آرزو، اشتیاق۔
[2] اقتدار رکھنے والا۔
[3] بخش دے

Marfat.com

در خاکِ دیارِ شیخ عبدالقادرؒ

نزدیکِ مزارِ شیخ عبدالقادرؒ

خوش تر ز حیاتِ جاودانِ خضر است

مُردن بہ جِوارِ[1] شیخ عبدالقادرؒ

---

۱ جِوار جیم کی زیر کے ساتھ معنی پڑوس یا امان وذمہ داری۔

Marfat.com

یارب! بہ جنابِ شیخ عبدالقادرؒ
وز نسبتِ بابِ شیخ عبدالقادرؒ
بخشی بہ حسابِ دیگراں خلقی را
مارا، بہ حسابِ شیخ عبدالقادرؒ

یاربّ

از بہرِ مقام و جاہِ عبدالقادرؒ
وز خدمتِ بارگاہِ عبدالقادرؒ
ایں بندۂ مُستوجِبؔ عُقُوبتؔ را
آمُرزؔ تُو اے الٰہِ عبدالقادرؒ

۱؎ لائق، مُستحق

۲؎ عذاب

۳؎ بخش دے

Marfat.com

موجے ز یمِ سینۂ عبدالقادرؒ
خیرات ز گنجینۂ عبدالقادرؒ
یارب بہ درت آمدہ با حالِ تباہ
یک بندۂ دیرینۂ عبدالقادرؒ

Marfat.com

یا رب! بہ فقیرِ شیخ عبدالقادرؒ

بر یک در گیرِ شیخ عبدالقادرؒ

رحمے، بہ نیازمندِ پیرِ حسنی

لطفے، بہ نصیرِ شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

یارب بہ صفائے کُوئے عبدالقادرؒ
بخشی بہ شمیمِ[1] مُوئے عبدالقادرؒ
گر فاش کُنی حسابِ من روزِ جزا
شرمندہ شوم بہ رُوئے عبدالقادرؒ

1. عمدہ ہوا، خوشبو۔

Marfat.com

سرخوش بہ ہوائے شیخ عبدالقادرؒ
مرہونِ عطائے شیخ عبدالقادرؒ
گفتی کہ تو کیستی چہ عنواں داری؟
بنویس ! گدائے شیخ عبدالقادرؒ

سوگند[1] بہ جاہِ شیخ عبدالقادرؒ
ہستم بہ پناہِ شیخ عبدالقادرؒ
ایں کثرتِ سیم و زر ترا باد و مرا
کافی ست نگاہِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: قسم

Marfat.com

پروانہ صِفَت بہ داغِ عبدالقادرؒ
مُردن بہ سرِ چراغِ عبدالقادرؒ
خوشتر ز ہزار سیر و نظّارۂ خُلد
یک بار نظر بہ باغِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

یا رب پئے آلِ شیخ عبدالقادرؒ
وز جاہ و جلالِ شیخ عبدالقادرؒ
شائستہ[1] آں کُن کہ نشینم روزے
در صفِّ نعالِ[2] شیخ عبدالقادرؒ

---

۱ : لائق

۲ : جُوتے

یک جُرعَہ[1] ز آبجُوئے عبدالقادرؒ
یک لمحہ گزر ز کُوئے عبدالقادرؒ
بہتر ز ہزار سالہ طاعاتِ رِیا
یک بار نگاہ، سُوئے عبدالقادرؒ

---

[1] گھونٹ

Marfat.com

از بارگہِ شریفِ عبدالقادرؒ

وز مائدۂ[۱] لطیفِ[۲] عبدالقادرؒ

نارد بہ نگاہ نعمتِ کون و مکاں

قانع شدہ با رغیفِ[۳] عبدالقادرؒ

۱: دسترخوان

۲: پاک، صاف ستھرا

۳: روٹی

Marfat.com

ہستیم ز عاشقانِ عبدالقادرؒ
در خانہ خوریم نانِ عبدالقادرؒ
اے خواجہ بہ زعمِ خواجگی غرّہ مباش
ما نیز از چاکرانِ عبدالقادرؒ

هوالقادر

جامے زِ خُم[1] نشاطِ عبدالقادرؒ
قُرصے[2] نُزُل[3] از بساطِ[4] عبدالقادرؒ
از تمکنتِ[5] سریرِ[6] شاہی اَولیٰ
رقصے بہ درِ رَباطِ[7] عبدالقادرؒ

---

۱ مٹکا
۲ ٹکیا، مرادروٹی
۳ ضیافت، دعوت
۴ دسترخوان
۵ وقار
۶ تخت
۷ سرائے

بینم خد و خالِ شیخ عبدالقادرؒ

غرقم بہ جمالِ شیخ عبدالقادرؒ

اے خواجہ! میار ذکرِ دنیا بہ میاں

محوم بہ خیالِ شیخ عبدالقادرؒ

مائیم بہ جاں پَیرِوِ[1] عبدالقادرؒ
وز حلقۂ قرباں شوِ عبدالقادرؒ
از پیش بگیر ایں ھمہ انبارِ عطا
گیریم نہ با یک جوِ عبدالقادرؒ

---

1. پیچھے چلنے والا

Marfat.com

اے زُمرۂ عاشِقینِ عبدالقادرؒ
وے طائفۂ متینِ عبدالقادرؒ
جوئید ز مُستعانِ برحق ، عونے
زیرا کہ خدا ، مُعینِ عبدالقادرؒ

ماییم بہ جاں فقیرِ عبدالقادرؓ
سائل بہ درِ کبیرِ عبدالقادرؓ
تمکینِ سریر اگر بہ شاہاں دادند
ما را شرفِ حصیرِ[۱] عبدالقادرؓ

---

۱ کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی۔

Marfat.com

یک جامِ خُنُک[1] ز نیلِ[2] عبدالقادرؒ
قطمیرے[3] از نخیلِ[4] عبدالقادرؒ
اُفتد نظرم چہ بر کثیرِ دنیا
کافی ست مرا قلیلِ عبدالقادرؒ

۱۔ ٹھنڈا ۲۔ دریا کا نام
۳۔ کھجور کی گٹھلی پر ایک باریک چھلکا ۴۔ کھجور کا درخت ، یا مطلق درخت

Marfat.com

از نسبتِ اُستوارِ¹ عبدالقادرؒ
وز منزلت و وقارِ عبدالقادرؒ
مارا شمرند² روزِ محشر اے کاش
بے واسطہ³ در شمارِ عبدالقادرؒ

۱ مضبوط
۲ گنیں، شمار کریں
۳ براہِ راست

دارم سرِ حسّانیؒ با نغمۂ عبدالقادرؒ
دربانیؒ عبدالقادرؒ
اے کاش بَرُو[1] مند شوم روزِ جزا
از نسبتِ جیلانیؒ عبدالقادرؒ

[1] نفع مند

Marfat.com

از خاطرِ[1] خُوش نہادِ[2] عبدالقادرؒ
یا رب! نہ رَوَم ز یادِ عبدالقادرؒ
اُو از اَب و اَجداد مَرا آقائے
من بندۂ خانہ زادِ[3] عبدالقادرؒ

---

1. طبیعت
2. فطرت، اصل (خوش نہاد اچھی اصل)
3. گھر میں پیدا ہونے والا غلام، موروثی غلام

Marfat.com

بینم رُخِ نکوئے[1] عبدالقادرؓ
ما ہم بُوئیم[2] ، بُوئے عبدالقادرؓ
لِلّٰہ بیار مُژدہ اِذنِ حضُورؒ[3]
اے پیکِ[4] صبا! ز کُوئے عبدالقادرؓ

---

1 حسین ، خوبصورت

2 سُونگھیں (بوئیدن سے مضارع واحد متکلم صیغہ)

3 حاضری 4 قاصد

Marfat.com

هوالقادر

خُوردیم مئے ز تاکِ[1] عبدالقادرؒ

گشتیم فدا بہ خاکِ عبدالقادرؒ

خیزیم ز کُنجِ[2] قبر اِن شاءَ اللہ

با نعرۂ نامِ پاکِ عبدالقادرؒ

---

۱ انگور کی بیل دانہ انگور کے رس سے شراب بنتی ہے

۲ کونہ ، گوشہ

مائیم و بہ جاں وِلائے[1] عبدالقادرؒ
مائیم و بہ سر ہوائے عبدالقادرؒ
مائیم و بہ دل جلالتِ غوثِ جلی
مائیم و بہ لب ثنائے عبدالقادرؒ

۱: وِلاَ واؤ کی زیر کے ساتھ دوستی اور محبت جو مسلسل کی جائے۔

Marfat.com

هوالقادر

خیزد ز دلم صدائے عبدالقادرؒ
بادا سرِ من فدائے عبدالقادرؒ
دادند اگر تُرا ز گنجِ زر و سیم
دادند مرا وِلائے[1] عبدالقادرؒ

---

[1] محبت

جاں دادہ بہ نقشِ پائے عبدالقادرؒ
دل باختہ[1] در ہوائے[2] عبدالقادرؒ
دارم بہ دل از وِلائے شیخؒ آنچہ نصیرؔ
داند بخدا، خُدائے عبدالقادرؒ

---

1. عاشق
2. محبت

Marfat.com

خُورسندیِ تُو پسندِ عبدالقادرؒ
آزُردگیت گزندِ عبدالقادرؒ
ایمن شو و شاد زی کہ ہرگز نرسد
خوفے بہ نیازمندِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

جُرم و گُنہم نہ دید ، عبدالقادرؒ
بنواخت[1] مَرا مزید ، عبدالقادرؒ
در چاہِ بَلا قریب بُود اُفتادن
ناگہ بہ سَرم[2] رسید ، عبدالقادرؒ

1. نوازا
2. بہ سر رسید، سر پر پہنچ گئے

Marfat.com

سوگند بہ کردگارِ عبدالقادرؒ
ہستم در انتظارِ عبدالقادرؒ
جانے کہ مرا دہند در حشر نصیرؔ
من باز کُنم نثارِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

در حلقهٔ عاشقانِ عبدالقادرؓ
رقصیم بر آستانِ عبدالقادرؓ
بکرِ نسبی نہ داد مارا ذوقے
گشتیم زِ دَف[1] زنانِ عبدالقادرؓ

---

[1] بغداد شریف میں سلسلۂ قادریہ کی ایک جماعت ہر روز درگاہِ غوثیہ میں دف وغیرہ بجا کر رقص کرتی ہے۔ جسے رقصِ درویش بھی کہتے ہیں۔ یہ روایت کئی سو سال سے وہاں جاری ہے۔ رُباعی میں اُسی روایت کی طرف اشارہ ہے

Marfat.com

از مِنّتِ آستانِ عبدالقادرؒ
وز مَسلکِ بے گُمانؔ[1] عبدالقادرؒ
شادیم کہ دادہ ایم دستِ نسبت
در دستِ واصلانِ عبدالقادرؒ

[1] یقینی

Marfat.com

هوالقادر

از بارگہِ اَطہرِ[1] عبدالقادرؒ

وز مائدۂ[2] خوشترِ عبدالقادرؒ

اے کُہنہ حریصِ لذّتِ مَطبخ[3] ہا!

یک لُقمہ خُور از لنگرِ[4] عبدالقادرؒ

---

۱ زیادہ پاک ۲ دسترخوان ۳ باورچی خانہ

۴ یہ لفظ فارسی کا ہے اور لُغت میں خانقاہوں کے زائرین کی طعام گاہ کے معنیٰ میں مستعمل ہے

در عشق ہلاکِ شیخ عبدالقادرؒ
گردِ درِ پاکِ شیخ عبدالقادرؒ
آرد نہ شہانِ وقت را در خاطر
اُفتادہ بہ خاکِ شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

هوالقادر

ساغر کش و میخوارهٔ عبدالقادرؒ
در عاشقی آوارهٔ[1] عبدالقادرؒ
یارب زِ درت کجا رود کاسه به دست
ایں بندهٔ بیچارهٔ عبدالقادرؒ

1۔ بے وطن، گم شدہ، پریشان

Marfat.com

شُد رُوئے دلم بہ سُوئے عبدالقادرؒ
میرم در آرزوئے عبدالقادرؒ
بر من چہ کُشایند درِ خُلد نصیرؔ
مشکل کہ روم زِ کُوئے عبدالقادرؒ

Marfat.com

رُو کردہ بہ سُوئے رُوئے عبدالقادرؒ
لب بستہ در آرزوئے عبدالقادرؒ
بر خاک فتادہ ام بہ اُمّیدِ دوگز[1]
اے مرگ بیا! بکُوئے عبدالقادرؒ

[1]: دفن کی جگہ، قبر

Marfat.com

یک بار بیا بہ بابِ عبدالقادرؒ
عالی ست بسے جنابِ عبدالقادرؒ
بس تیرہ زمینِ دل کہ شد بُقعۂ[۱] نور
از پرتوِ آفتابِ عبدالقادرؒ

۱: ٹکڑا۔

Marfat.com

آں کس کہ زِیَد[۱] برائے عبدالقادرؒ
وانکس کہ شود گدائے عبدالقادرؒ
بیگانہ صِفَت بہ خَلق اُفتد نظرش
ہر کس کہ شُد آشنائے عبدالقادرؒ

۱: زِیَد۔ زیستن مصدر سے صیغۂ مضارع۔ زندگی گزارے۔

Marfat.com

ھوالقادر

از چشمِ کرم مآبِ عبدالقادرؒ
نوشید گھے شرابِ عبدالقادرؒ
از کاسئہ[1] وصل یاد آرد ہر دم
دل ہست مگر خرابِ[2] عبدالقادرؒ

---

[1] قصیدہ غوثیہ کے مطلع کی طرف اشارہ
[2] مست

Marfat.com

یک نعرہ ، بیادگارِ عبدالقادرؒ
یک نغمہ ، در انتظارِ عبدالقادرؒ
خواہی کہ رسی بہ منزلِ قُربتِ ذات
یک سجدہ ، بہ رہ گزارِ عبدالقادرؒ

شوَ داخلِ مے کشانِ عبدالقادرؓ
یک بار بنگر! بہ شانِ عبدالقادرؓ
تا چند بہ پیشِ سرکشاں رُسوائیَ
رَو! باش ز سرخُوشانِ[1] عبدالقادرؓ

---

1 نشے کی وہ حالت جس میں ہلکا سرور رہے اور پینے والا بدمست نہ ہونے پائے

Marfat.com

ھوالقادر

کُن سُرمہ زگردِ رَخشِ[۱] عبدالقادرؒ

لعلے[۲] گیر از بدَخشِ[۳] عبدالقادرؒ

گیرم کہ تُرا نیست بہ چیزے حاجت

محرُوم مرَو زِ بخشِ[۴] عبدالقادرؒ

---

۱ گھوڑا

۲ موتی

۳ بدخشان کا مخفف' یہاں کے موتی مشہور ہیں۔ ہندوستان وخراسان کے درمیان ایک علاقے کا نام

۴ حصّہ، ٹکڑا، تقسیم

Marfat.com

بخشد ثمرِ تازہ عبدالقادر

بابِ کرم آوازہ عبدالقادر

تا حال کسے نہ رفت و تو ہم نہ روی

محروم ز دروازہ عبدالقادر

ھوالقادر

آں مُرشدِ خُوش نہادؔ ، عبدالقادرؒ
داد آنچہ ز لُطف داد ، عبدالقادرؒ
بنداست بہ ما گر درِ شاہاں، غم نیست
بر ما درِ خود کُشاد ، عبدالقادرؒ

ا فطرت، عادت، طریقہ

Marfat.com

خطاب بہ شاہانِ دنیا

اے شاہ! نگر! جنابِ عبدالقادرؒ
بر تاج بنہ! ترابِ عبدالقادرؒ
تو شاہِ دو خطّہ، آں شہنشاہِ دو کون[1]
آ! مثلِ گدا بہ بابِ عبدالقادرؒ

---

۱ دونوں جہاں

ھوالقادر

از رحمتِ مُستعانِ[1] عبدالقادرؒ
وز لُطفِ بے کَرانِ[2] عبدالقادرؒ
باشیم بہ روزِ حشر اِن شاءَ اللہ
در سایۂ سائبانِ عبدالقادرؒ

---

1. جس سے مدد مانگی جائے ' مُراد اللہ تعالیٰ
2. بے انتہا

Marfat.com

اے عاشقِ باوفائے عبدالقادرؒ

پیرے مگُزیں[۱] ! سِوائے عبدالقادرؒ

چوں خِضر تُرا دِہند گر عُمرِ دراز

تا مرگ بِگو ! ثنائے عبدالقادرؒ

۱ اختیار نہ کر

Marfat.com

رُو کردہ بہ سُوئے بابِ عبدالقادرؒ
خالص شدہ با جنابِ عبدالقادرؒ
گر تشنہ زند بانگ کہ شَیئاً لِلّٰہ
بارد بروَے سحابِ[1] عبدالقادرؒ

[1] بادل

هوالقادر

ترس از فقرائے شیخ عبدالقادرؒ
مستانِ ولائے شیخ عبدالقادرؒ
حقا کہ دلِ عرش بریں جنباند
یک آہِ گدائے شیخ عبدالقادرؒ

Marfat.com

داریم ثنا خوانیٔ عبدالقادرؒ
بینیم سُلیمانیٔ[1] عبدالقادرؒ
گشتیم غنی ز تکیہ و مسند ہا
مستیم بہ دربانیٔ عبدالقادرؒ

---

1. بادشاہی

Marfat.com

مُردیم بہ اشتیاقِ عبدالقادرؒ
سوزد دلِ ما، فراقِ عبدالقادرؒ
یارب مددے کہ فوجِ اسلامِ عناد
برہم نہ زند عراقِ عبدالقادرؒ

آراستہ با نیازِ عبدالقادرؒ
محمود صِفَت ، اَیازِ عبدالقادرؒ
تُو بندۂ ایں جہان و ما اُخرِویاں[1]
تُو از دنیا و مازِ عبدالقادرؒ

---

[1] مرادعالمِ آخرت

Marfat.com

هوالقادر

اے زائرِ بارگاہِ عبدالقادرؒ
بیں طُرفگی[1] پناہِ عبدالقادرؒ
دُزدے[2] آمد و بر رُتبۂ اقطاب رسید
از جنبشِ یک نگاہِ عبدالقادرؒ

۱۔ عجیب پن
۲: چور

Marfat.com

ھوالقادر

از حق بطلب ، دُنُوِّ[1] عبدالقادرؒ
تا گُل[2] شَوَدت ، سُمُوِّ[3] عبدالقادرؒ
بیہودہ سُخَن زنی چہ از قعرِ حضیض[4]
اے بے خبر از عُلُوِّ عبدالقادرؒ

۱: دُنُوّ، دال اور نون کی پیش کے ساتھ معنی قرب، نزدیکی
۲: گل شدن : ظاہر ہونا
۳: سین اور میم کی پیش کے ساتھ معنی بلند ہونا، اونچا ہونا۔ مراد بلندی
۴: قعرِ حضیض، قاف کی زبر آگے حاء کی زبر کے ساتھ معنی بہت گہرا کنواں پھر اُس کی بھی نچلی تہہ

مملوٌ[1] شدہ از نقیعِ[2] عبدالقادرؒ

سرخوش ز مئے نفیعِ[3] عبدالقادرؒ

صد شکر کہ در سلسلۂ قادریاں

داخلیم رفیعِ ما عبدالقادرؒ

۱: پُر : بھرا ہوا

۲: اَلنّقیع کھجور اور کشمش سے تیار شدہ شربت یا ٹھنڈا میٹھا پانی۔

۳: اَلنّفیع وَالنّفیعۃُ، فائدہ، منفعت

ھوالقادر

از حُجّتَ[1] لازائِل عبدالقادرؒ
مردُود نہ شُد، قائِل عبدالقادرؒ
از غیب کُنند دامَنَش پُرز مُراد
خالی نہ رَوَد سائِل عبدالقادرؒ

---

[1] حُجتِ لازائل، ایسی دلیل جوکبھی زائل نہ ہوسکے

Marfat.com

پس خُوردہ خُورانِ خوانِ عبدالقادرؒ
وز مُنتَظِرانِ نانِ عبدالقادرؒ
لرزد دلِ شیرانِ ببَر در بیشہ[۱]
از دبدبۂ سگانِ عبدالقادرؒ

۱: جنگل

Marfat.com

هوالقادر

چیزے نہ ستد[1] ز ننگ[2] عبدالقادرؒ

رنگے عجب است رنگِ عبدالقادرؒ

قانع بہ گلیم[3] و بادشاہِ بے تاج

در خانہ خود ملنگ[4] عبدالقادرؒ

۱: ستدن، لینا، نہ ستد مضارع، نہیں لیتا

۲: شرم۔

۳: گدڑی۔

۴: یہ فارسی کا لفظ ہے بمعنی آزاد منش، قیدِ رسوم سے آزاد۔

Marfat.com

بر خلقتِ[۱] پاک زادِ[۲] عبدالقادرؒ
بر قامتِ خوش نهادِ[۳] عبدالقادرؒ
باشد کہ شوی مشرّف از دیدارش
می نال[۴] دلا! بہ یادِ عبدالقادرؒ

---

۱ پیدائش ۳ طریقہ،اصل
۲ اصل ۴ می نال، روتا رہ

Marfat.com

از چہرۂ ہمچو ماہِ عبدالقادرؒ
وز چشمِ جہاں پناہِ عبدالقادرؒ
لعنت بہ مۓ دَنیِ[1] کہ جامے زدہ ایم
از خمکدۂ نگاہِ عبدالقادرؒ

---

[1] : دَنِی دال کی زبر اور نون کی زیر کے ساتھ معنی خفیف، گھٹیا اور پست فطرت۔

Marfat.com

التجا بحضورِ باری تعالیٰ

دارم به گُلو زمامِ[1] عبدالقادرؒ
خورسند شوم ز نامِ عبدالقادرؒ
در عفوِ تُو و اُمیدِ من دُوری نیست
تُو قادر و من غلامِ عبدالقادرؒ

---

[1] ڈور، رسّی

گویم بخدائے شیخ عبدالقادرؒ
نازم بہ وِلائے شیخ عبدالقادرؒ
چوں تنگ شود زمینِ محشر بر من
اُفتم در پائے شیخ عبدالقادرؒ

در حفظِ خدا ، دیارِ عبدالقادرؒ
مصئوںؔ ز عدو حصارِ عبدالقادرؒ
برتر ز غمِ جہاں ، جہانِ طرَبَش
بے خوفِ خزاں ، بہارِ عبدالقادرؒ

ا بچایا ہوا، حفاظت کیا ہوا

Marfat.com

ھوالقادر

اے سالکِ[1] دلدادۂ عبدالقادرؒ

پائے مکش از جادۂ عبدالقادرؒ

یک جُرعۂ[2] مے نوش زکاساتِ[3] وصال

بنگر چہ کُند بادۂ عبدالقادرؒ

۱: راستہ چلنے والا۔ اصطلاحِ صوفیاء میں وہ شخص جو قربِ الٰہی کا طالب ہو

۲: گھونٹ

۳: کاساتِ وصال، وصل کے پیالے۔ شیخؒ کے مشہور قصیدہ سقانی الحب کی طرف اشارہ

Marfat.com

هوالقادر

از نورِ علومِ شیخ عبدالقادرؒ
وز دفعِ ہمومِ[۱] شیخ عبدالقادرؒ
در چشمِ بلاد محترم شد بغداد
از فیضِ قدومِ شیخ عبدالقادرؒ

---

۱ اندیشے، پریشانیاں

Marfat.com

در مُلکِ صفا، صَفی ست عبدالقادرؓ
پُورِ[1] حسنؓ و علیؓ ست عبدالقادرؓ
در راہِ عمل اگر ضعیفم چہ باک
با فضلِ خدا قوی ست عبدالقادرؓ

۱: پُور۔ بیٹا

Marfat.com

شُد مُقتَدِیِ ھُدائے عبدالقادرؒ
دارد بہ زَباں ثنائے عبدالقادرؒ

از شیخ بہ دل کسیکہ دارد حُبّے
بخشد اُو را خُدائے عبدالقادرؒ

Marfat.com

چوں سائلِ آستانِ عبدالقادرؒ
قسمت رَسَدم ز خوانِ عبدالقادرؒ
گفتا قدَمَم بہ گردنِ اَقطاب است
سُبحانَ اللّٰہ ! شانِ عبدالقادرؒ

Marfat.com

ھوالقادر

از یُمنِ تصرُّفاتِ عبدالقادرؒ

وز لُطفِ توَجُّہاتِ عبدالقادرؒ

باید ز نصیرؔ گر تُرا نام و نشاں

بِنگر! بہ رُباعیاتِ[1] عبدالقادرؒ

۱؎ مراد وہ رباعیات جو میں نے حضرت شیخؒ کی مدح میں کہی ہیں۔ (نصیر)

Marfat.com

بحوالۂ علم حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحؒ

در علم ، کلیمِ طورِ عبد القادرؒ
تاجُ العلماء ، پُورِ[1] عبد القادرؒ
باشد وَلَدِ نَبیہ[2] سِرٌّ[3] لِاَبِیہٖ
در مہر علیؒ ، ظُہُورِ عبد القادرؒ

[1]: بیٹا۔
[2]: نامور، جو عظیم صلاحیتوں کے سبب مشہور ہو۔
[3]: مشہور مقولہ ''الولد سرٌّ لابیہ'' کی طرف اشارہ کہ بیٹا باپ کا راز یعنی اُسکی ذات وصفات کا مظہر ہوتا ہے۔

Marfat.com

بحوالۂ حضرتِ پیر مہر علی شاہؒ

تلمیذِ[۱] علیؓ ، دبیرِ[۲] عبدالقادرؒ
در گولڑہ یک سفیرِ عبدالقادرؒ
از بہرِ تحفّظِ شریعت در ہند
شُد مہرؒ علی ، وزیرِ عبدالقادرؒ

۱: شاگرد
۲: منشی

بحوالہ حضرتِ گولڑویؒ

در عِلم و عمل مَظہرِ عبدالقادرؒ
در گولڑہ آں دلبرِ عبدالقادرؒ
با مِہر[۱] بیا تُو بر درِ مہرؒ علی
تا[۲] زُود رسی تا[۳] درِ عبدالقادرؒ

---

۱ محبت
۲ تاکہ
۳ تک

Marfat.com

هوالقادر

بحوالۂ حضرت بابُوجی گولڑویؒ

آں نازشِ دُودمانِ[1] عبدالقادرؒ
چوں مہرؒ علی ازانِ[2] عبدالقادرؒ
بابُوجیؒ غلامِ مُحیِ الدّین آمد
در گولڑہ ترجُمانِ عبدالقادرؒ

۱: خاندان۔

۲: میں سے۔

Marfat.com

مَستیز[1] ! بہ فاقہ مستِ عبدالقادرؒ
بالا منشیں ، ز پستِ عبدالقادرؒ
اے خواجہ ! میا بجوشِ تخویف[2] کہ ہست
بَر پُشتِ نصیرؔ ، دستِ عبدالقادرؒ

---

1. مت لڑ
2. ڈرانا، خوف دلانا

Marfat.com

مقالاتِ نصیر

1	لفظِ اللہ کی تحقیق	(متلاشیانِ راہِ حق کے لیے سامانِ تحقیق)	مطبوعہ
2	قرآنِ مجید کے آدابِ تلاوت	(قرآن مجید کی رفعت وعظمت، قلوب واذہان میں جاگزیں کرنے والا رسالہ)	مطبوعہ
3	آئینۂ شریعت میں پیری مریدی کی حیثیت	(فلسفۂ بیعت پر مبنی ایک دلچسپ مقالہ)	مطبوعہ
4	پیرانِ پیرؒ کی شخصیت، سیرت اور تعلیمات	(ایک ایمان افروز اور شرک سوز مقالہ)	مطبوعہ
5	الجواہر التوحیدیہ فی تعلیماتِ الغوثیہ	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی تعلیمات کی روشنی میں عقیدۂ توحید پر سیر حاصل بحث	مطبوعہ
6	موازنۂ علم وکرامت	(مقامِ علم گھٹانے والوں کے لیے تازیانۂ عبرت)	مطبوعہ
7	کیا ابلیس عالم تھا؟	(اربابِ علم واصحابِ تحقیق کے لیے پیغامِ مباہات)	مطبوعہ
8	اسلام میں شاعری کی حیثیت	(ایک انوکھا اور اچھوتا تحقیقی مقالہ)	مطبوعہ
9	مسلمانوں کے عروج وزوال کے اسباب		مطبوعہ
10	پاکستان میں زلزلے کی تباہ کاریاں	(اسباب اور تجاویز)	مطبوعہ
11	فتویٰ نویسی کے آداب	(طالبانِ تحقیق کے افادہ کے لیے ایک تحقیقی مقالہ)	مطبوعہ

تصانیفِ نصیر

1:-	نام ونَسَب	(سیادتِ غوثِ پاکؓ کے تحقیقی ثبوت، نکاحِ سیدہ کی شرعی حیثیت اور شیعہ وخوارج کے عقائد کا تفصیلی جائزہ)	مطبوعہ
2:-	راہ ورسمِ منزل ہا	(تصوّف اور عصری مسائل پر سیر حاصل بحث)	مطبوعہ
3:-	امام ابوحنیفہؒ اور اُن کا طرزِ استدلال	(امام الائمہ، سراج الامہ، کے علمی وفقہی مقام ومرتبہ کا بیان)	زیرِ طبع
4:-	اِعانت واِستعانت کی شرعی حیثیت	(اِثباتِ توحید وردِ شرک کے لیے دلائلِ قاطعہ)	مطبوعہ
5:-	لطمۃ الغیب علیٰ ازالۃ الریب	(حضرت پیرانِ پیرؓ کے گستاخوں کے منہ پر غیبی طمانچہ)	مطبوعہ
6:-	رنگِ نظام	(قرآن وحدیث کی روشنی میں اُردو مجموعہ رُباعیات)	مطبوعہ
7:-	دیں ہمہ اُوست	(عربی، فارسی، اردو اور پنجابی نعتیں)	مطبوعہ
8:-	فیضِ نسبت	(عربی، فارسی، اردو اور پنجابی میں مناقب)	مطبوعہ
9:-	آغوشِ حیرت	(فارسی رُباعیات)	مطبوعہ
10:-	پیمانِ شب	(اُردو غزلیات کا پہلا مجموعہ)	مطبوعہ
11:-	دستِ نظر	(اُردو غزلیات کا دوسرا مجموعہ)	مطبوعہ
12:-	عرشِ ناز	(فارسی، اُردو، پوربی، پنجابی اور سرائیکی میں متفرق کلام)	مطبوعہ
13:-	الرُّباعیاتُ المدحیہ فی حضرۃِ القادریہ	(فارسی رُباعیات درشانِ حضرت پیرانِ پیرؓ)	مطبوعہ

Marfat.com